قرآن و حدیث کی دعائیں

اور علاج بذریعہ دم

مصنف

سعید بن علی بن وہف القحطانی

www.KitaboSunnat.com

مترجم

حافظ نثار مصطفیٰ

نظر ثانی

حافظ صلاح الدین یوسف

ناشر

الاحسان ویلفیئر سوسائٹی وزیر آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق ترجمہ بحق مترجم محفوظ ہیں

نام : قرآن وحدیث کی دعائیں اور علاج بذریعہ دَم
مؤلف : الشیخ سعید بن علی بن وھف القحطانی
مترجم : حافظ نثار مصطفیٰ ایم اے، بی ایڈ
تقریظ : پروفیسر حافظ عبدالستار حامد
نظر ثانی : فضیلۃ الشیخ مولانا حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ
کمپوزنگ : دارالایمان پبلسٹی پرنٹرز 0323-0484234 042-7300575
ناشر : الاحسان ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) وزیر آباد
تعداد : گیارہ سو
سن اشاعت : 1443ھ۔2020ء
اشاعت وترجمہ : ششم
تعاون : اللہ والے جیولرز مین بازار وزیر آباد
خصوصی کاوش : رانا محمد شاہد

یہ کتاب چھپوا کر فی سبیل اللہ تقسیم کرنے کے لیے ہمارے ساتھ رابطہ کریں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

حصہ اول قرآن و حدیث کی دعائیں

❀ رائے گرامی ---------------------------------- 7

❀ عرض ناشر ---------------------------------- 8

❀ تبصرہ ---------------------------------- 10

❀ تقریظ ---------------------------------- 12

❀ کچھ مترجم سے ---------------------------------- 18

❀ مقدمۃ المولف ---------------------------------- 23

❀ فضائل دُعاء ---------------------------------- 25

❀ دُعاء کے آداب اور شرائط قبولیت ------------------- 27

❀ دعا کی قبولیت کے اوقات، حالات اور جگہیں ------------ 30

❀ قرآن وحدیث کی دعائیں ----------------------- 35

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

حصہ دوئم علاج بذریعہ دَم

❀ مقدمہ مؤلف ---------------------------------- 90

❀ قرآن وسنت کے ذریعے علاج کرنے کی اہمیت ---------- 90

❀ قلبی امراض ---------------------------------- 92

❀ بدنی امراض ---------------------------------- 93

❀ جادو کا علاج ---------------------------------- 100

❀ پہلا دَم ---------------------------------- 106

❀ دوسرا دَم ---------------------------------- 112

❀ تیسرا دَم ---------------------------------- 113

❀ نظر کا علاج ---------------------------------- 119

❀ نظر لگنے سے پہلے علاج ---------------------------------- 119

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

❀ آسیب زَدگی کا علاج ---------- 123
❀ نفسیاتی امراض کا علاج ---------- 125
❀ پھوڑے اور زخم کا علاج ---------- 133
❀ مصیبت کا علاج ---------- 134
❀ غم اور پریشانی کا علاج ---------- 138
❀ رَنج اور تکلیف کا علاج ---------- 140
❀ اپنا علاج خود کرنا ---------- 141
❀ مریض کی عیادت پر اس کا علاج ---------- 142
❀ نیند میں ڈر اور بے چینی کا علاج ---------- 142
❀ بخار کا علاج ---------- 143
❀ ڈسے جانے کا علاج ---------- 143
❀ غصے کا علاج ---------- 143
❀ کلونجی سے علاج ---------- 146
❀ شہد سے علاج ---------- 147

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

❀ آبِ زمزم سے علاج ---------- 147

❀ دل کی بیماریوں کا علاج ---------- 148

❀ دِل کی بیماریوں کی دو اقسام ---------- 152

❀ دِل کا علاج ---------- 152

❀ محاسبہ نفس کی دو صورتیں ---------- 154

❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رائے گرامی

شیخ الحدیث حضرت حافظ عبدالمنان نورپوری حفظہ اللہ

آپ کی ترجمہ کردہ کتاب "الدعا، من الکتاب والسنة" موصول ہوئی۔ ناشر کے مقدمہ سے پتا چلا یہ آپ کی پہلی کاوش ومحنت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مقبول خواص وعوام بنائے اور آپ کو اس قسم کے امور کا سرانجام دینے کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین رب العالمین۔

چند ایک مقام دیکھے، انہیں بڑا ہی عمدہ پایا۔ دل کی گہرائیوں سے دعا نکلی۔ اے اللہ عزیز وغفار کریم وستار...... ایک تیرا بندہ حافظ ثنار...... دے اس کو توفیق لیل ونہار...... کرے کام تیرے دین کا بسیار...... ملحوظ خاطر رکھیں اس کا وقار...... اپنے بیگانے سب ہونہار...... جو سنے اس کی بات و گفتار...... پائے خوب سکون وقرار...... نہ بِد کے نہ ڈھونڈے جائے فرار...... پیدا کر اس کے وعظ میں یہ آثار...... بنا اس کو بلندو بالا بار بار...... شامل کردے اس کو اندر ابرار وخیار۔

ابن عبدالحق

سرفراز کالونی۔ گوجرانوالہ

8 محرم 1422ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

الحمدللّٰہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید الرسل و خاتم النبین. اما بعد!

اسلام ایک دین کامل اور مکمل ضابطہ حیات ہے جو اپنے ماننے والوں کو عبادت، ریاضت، معیشت و معاشرت، غمی وخوشی، گویا کہ زندگی کے ہر پہلو میں راہنمائی مہیا کرتا ہے۔ اسی طرح اسلامی تعلیمات نے اجروثواب، خیر و برکت اور فائدہ حاصل کرنے اور بدی، برائی، گناہ، نقصان بے برکتی سے بچنے کے لیے شب و روز میں ہر موقعہ ومقام پر پڑھنے کے لیے دعائیں، وظائف اور اذکار وغیرہ بھی بتائے ہیں۔ لیکن مسائل ومصائب میں الجھے ہوئے اکثر لوگ قرآن و حدیث کا علم نہ ہونے کی وجہ سے سنے سنائے غیر شرعی، من گھڑت بلکہ شرکیہ ذکرو اذکار ورد وظائف، دعائیں اور عملیات کرتے رہتے ہیں جن کے کرنے سے انھیں کچھ بھی فائدہ نہیں ہوسکتا بلکہ نقصان اور گناہ ہوتا ہے۔

اس لیے ضروری ہے کہ عوام الناس کی آگاہی معاشرے کی اصلاح اور لوگوں کی فلاح کے لیے قرآن و حدیث اور صحیح سنت رسول ﷺ سے ثابت شدہ دعائیں، ذکرواذکار، ورد و وظائف اور دم وغیرہ ہر خاص وعام کو بتائے اور سکھلائیں جائیں تاکہ پڑھنے والے کو اللہ کی رضا جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی اتباع، اجروثواب اور روحانی وقلبی اطمینان وسکون حاصل ہو سکے۔ اس نیک مقصد کے لیے محترم المقام جناب ڈاکٹر حافظ نثار مصطفیٰ صاحب نے فضیلۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الشیخ سعید بن علی بن وھف القحطانی حفظہ اللہ کی کتاب الدعا ویلیه العلاج بالرقیٰ من الکتاب والسنه کا عربی سے اردو ترجمہ کر کے جو کتاب قرآن وحدیث کی دعائیں اور علاج بذریعہ دم ترتیب دی ہے الحمدللہ ہم اللہ کی توفیق سے اس کتاب کا چھٹا ایڈیشن نیکی اور ہمدردی کے جذبہ سے چھپوا کر فی سبیل اللہ تقسیم کر رہے ہیں امید ہے کہ اس کے پڑھنے والوں کو بہت فائدہ ہو گا۔ اس موقعہ پر میں دعا گو اور شکر گزار ہوں ادارہ احیاء التراث اہل السنہ الہ آباد وزیر آباد کے ذمہ داران حکیم عتیق الرحمن صاحب، الحاج محمد اسلم بھٹہ صاحب، ڈاکٹر محمد یوسف فاروق اور بالخصوص برادر مکرم ڈاکٹر حافظ نثار مصطفیٰ صاحب جنھوں نے اس سے پہلے مذکورہ کتاب کی اشاعت کا اہتمام کیا اور اس ایڈیشن کی اشاعت کے لیے تعاون کوشش کرنے والے جملہ احباب خاص طور پر چوہدری سعید احمد اللہ والے، چوہدری شاہد اقبال اللہ والے اللہ تعالیٰ ان کی اس نیکی کو اپنی بارگاہ میں مقبول ومنظور فرمائے اور صدقہ جاریہ بنا دے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ کتاب کی تحریر، ترتیب، ڈیزائنگ اور پرنٹنگ میں بہت احتیاط سے کام لیا گیا ہے پھر بھی اگر باحیثیت انسان کوئی نقص، غلطی، کمی، کوتاہی رہ گئی ہو تو اس کی اصلاح کر دیں اور ہمارے لیے دعا ضرور فرما دیں۔ جزاکم اللہ خیر فی الدنیا والآخرہ۔

نعمت اللہ ظفر (صدر)

الاحسان ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) وزیر آباد،

ضلع گوجرانوالہ، پاکستان 0300-6209465

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تبصرہ

ہفت روزہ ''الاعتصام'' شمارہ نمبر 29 جلد نمبر 53۔ 3 اگست 2001ء
مؤلف نے زیر تبصرہ کتاب عربی زبان میں لکھی ہے جس کا حافظ نثار مصطفی نے اردو ترجمہ کیا ہے۔ کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ شروع سے صفحہ 88 تک ہے جب کہ دوسرا حصہ آخر صفحہ 157 تک ہے۔ حصہ اوّل میں پہلے دعا کے آداب اور شرائط قبولیت درج ہیں جن کی تعداد 24 ہے۔ ازاں بعد دعا قبولیت کے اوقات، حالات اور مقامات درج ہیں جن کی تعداد 38 ہے۔ بعد میں مؤلف نے کتاب وسنت سے 122 دعائیں لکھی ہیں۔ قرآنی آیات کے حوالے اور احادیث مبارکہ کی تخریج ہے۔ یہ آیات و احادیث موٹے حروف میں انتہائی خوش خط لکھی گئی ہیں جو عام آدمی کے لیے بھی پڑھنے میں آسانی کا باعث ہیں ساتھ ہی ساتھ ان کا نہایت عمدہ اُردو ترجمہ لکھ دیا گیا ہے۔ ان دعاؤں کو پڑھنے اور یاد کرنے کی ضرورت ہے۔ حصہ دوم میں کتاب وسنت کی روشنی میں دم کے ذریعے بیماریوں کے علاج درج کئے گئے ہیں۔ پہلے ایک مفید تمہید ہے۔ پھر جادو کا علاج، نظر بد کا علاج، آسیب زدگی کا علاج، نفسیاتی امراض

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کا علاج اور پھر متعدد خاص امراض کے علاج لکھ دیئے گئے ہیں۔ یہ سب علاج تقریباً قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں ہیں، سب باحوالہ ہیں اور معروف بھی ہیں۔ کچھ علاج حضرت امام ابن قیم رحمہ اللہ سے بھی منقول ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ یہ مسنون اور ماثور ہیں۔ اس حوالے سے مترجم نے لکھا ہے کہ ”قرآن کریم اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دعائیں بذات خود شفا بخش ہیں۔ بشرطیکہ راقی (دم کرنے والا) قرآن وسنت کا پابند، بدعات سے محترز اور اکل حلال کا اہتمام کرنیوالا ہو۔ اسی طرح مرقی (دم کرانے والا) بھی شفاء کا اہل ہو، کثرت ذنوب، ارتکاب معاصی اور رزق حرام وغیرہ اہلیت شفا کے لیے مانع ہیں“ (انتھی بلفظہٖ صفحہ 90) اس کتاب کے ترجمے اور اضافی فوائد سے بخوبی یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مترجم صاحب علم وعمل اور تجربہ کار آدمی ہیں۔ یہ کتاب جہاں عامۃ الناس کے لیے سودمند ہے۔ وہاں ان علماء کے لیے بھی مفید رہے گی جو دم وغیرہ کرتے ہیں۔

تبصرہ نگار

حافظ محمد اسلم شاہدروی

❀❀❀❀

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

نبی مکرم، رسول معظم ﷺ کے فرمان ذی شان کے مطابق ''دعا'' عبادت کا مغز بلکہ عین عبادت ہے۔ دُعا ایک ایسی عبادت ہے جس کے لئے کوئی وقت، جگہ اور دن مقرر اور متعین نہیں ہے۔ بلکہ یہ ہر جگہ ہر لمحہ اور ہر گھڑی مانگی جاسکتی ہے۔ الا یہ کہ کسی موقع پر دعا نہ کرنا نبی ﷺ سے ثابت ہو۔ اگر اسلام کی بنیادی عبادات (نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ) پر نظر ڈالی جائے تو دعا کی حقیقت، اہمیت اور فضیلت مزید نمایاں ہوجاتی ہے۔ ''صلوٰۃ'' جس کا لغوی معنی ہی ''دعا'' ہے۔ درحقیقت از اول تا آخر دعا ہی دُعا ہے۔ ذرا نماز اور دُعا کے تعلق پر غور فرمائیں:

☆ وضو شروع کرتے بسم اللہ پڑھنا

☆ وضو کے بعد کی دُعا

☆ اذان کے بعد کی دُعا

☆ دعائے استفتاح

☆ رکوع کی دعا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

☆ رکوع کے بعد کی دعا
☆ سجدہ کی دعا
☆ دو سجدوں کے درمیان کی دعا

گویا ساری نماز کی اصل روح ''دعا'' ہی ہے۔

روزوں کے مہینے رمضان المبارک کے فضائل و مسائل پر توجہ فرمائیں تو یہ حقیقت نکھر کر سامنے آجائے گی ۔ یہ ماہ مقدس تو دعاؤں ، التجاؤں اور توبہ و استغفار کے لئے ہی مخصوص کر دیا گیا ہے۔اسی طرح حاجی حضرات کو بخوبی علم ہے کہ اسلام کی اس اہم عبادت میں ہر موقع پر دعا کی تلقین اور تاکید کی گئی ہے۔

☆ گھر سے نکلتے وقت کی دعا
☆ طواف کی دعائیں
☆ کعبۃ اللہ کو پہلی نظر دیکھنے کی دعا
☆ آب زم زم پیتے وقت کی دعائیں
☆ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی دعائیں
☆ صفا پر چڑھنے کی دعا
☆ دوران سعی دعائیں
☆ سعی کے اختتام پر مروہ پر خاص دعائیں
☆ میدان منیٰ کی دعائیں
☆ میدان عرفات میں بعد عصر تا غروب آفتاب مسلسل دُعائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

☆ مزدلفہ میں توبہ، استغفار اور دعائیں
☆ جمرات کو کنکر مارنے کے بعد کی خصوصی دعائیں
☆ قربانی کے جانور ذبح کرتے وقت کی دعائیں

الغرض، حاجی کا سارا سفر ہی دعا سے عبارت ہے۔

''دعا'' کے حوالے سے جب ہم رسول مکرم ﷺ کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کی حیات مبارکہ کا کوئی لمحہ ''دعا'' جیسی اہم عبادت سے خالی نہیں ہے۔ آپ ﷺ کی روزمرہ دعاؤں کی فہرست ملاحظہ فرمائیں:

☆ صبح نیند سے بیدار ہونے کی دعا
☆ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا
☆ بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا
☆ گھر سے نکلنے کی دعا
☆ مسجد میں داخل ہونے کی دعا
☆ مسجد سے باہر نکلنے کی دعا
☆ پانی اور دودھ پینے کی دعا
☆ کھانے کے اختتام پر دعا
☆ میزبان کے حق میں دعا
☆ آئینہ دیکھنے کی دعا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

☆ نیا لباس پہننے کی دعا
☆ بازار میں جانے کی دعا
☆ بازار سے باہر آنے کی دعا
☆ کفارۂ مجلس کی دعا
☆ توبہ واستغفار کی دعا
☆ رب العزت سے بخشش طلب کرنیکی دعا
☆ نظر بد سے محفوظ رہنے کی دعا
☆ عیادتِ مریض کی دعا
☆ زیارتِ قبور کی دعا
☆ ادائیگی قرض کی دعا
☆ غم اور پریشانی کے وقت کی دعا
☆ دعائے استخارہ
☆ نیا چاند دیکھنے کی دعا
☆ نیا پھل کھانے کی دعا
☆ شادی اور مقاربت کی دعا
☆ آندھی اور طوفان کے وقت دعا
☆ گرج اور چمک کے وقت کی دعا
☆ طلب بارش کی دعا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

☆ کثرت باراں سے محفوظ رہنے کی دعا

☆ تعزیت کی دعا

☆ دشمن سے مقابلہ کی دعا

☆ ابتلاء سے بچنے کی دعا

مختصر یہ کہ آپ ﷺ کی سیرت وحیات دعاؤں کا مرقع اور التجاؤں کا مجموعہ نظر آتی ہے۔ دعا مومن کا ہتھیار اور مسلمان بھائی کے لئے بہترین تحفہ ہے۔ آپ ﷺ اپنے رفقاء کرام رضی اللہ عنہم کو اکثر ''دعا'' کا ہدیہ عنایت فرماتے اور ان کے لئے دعائیہ کلمات ادا فرمایا کرتے تھے۔

دعا کی اسی اہمیت اور فضیلت کے باعث مختلف ادوار میں عالم اسلام کے نامور علماء کرام نے اس عظیم موضوع پر سینکڑوں کتب تصنیف وتالیف فرمائیں۔ جزاہم اللہ عنا وعن سائر المسلمین۔ اس موضوع کی مقبول عام کتابوں میں سے ایک اہم اور مختصر عربی کتاب فضیلۃ الشیخ سعید بن علی وھف القحطانی حفظہ اللہ تعالیٰ کی ''الدعاویلیه العلاج بالرقیٰ من الکتاب والسنه'' دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ کتاب وسنت سے دعاؤں پر جبکہ دوسرا حصہ علاج بذریعہ دم پر مشتمل ہے۔ سچی بات ہے کہ اس پر آشوب اور توہم پرستی کے دور میں کتاب وسنت کے ذریعہ دَم اور وظائف پر مشتمل کتابیں مارکیٹ میں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ فاضل بھائی مولانا حافظ نثار مصطفی نے بڑی محنت اور محبت سے اسے اردو قالب میں ڈھالا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ترجمانی کا پورا پورا حق

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ادا کر دیا ہے۔محترم حافظ صاحب کثیر المطالعہ اور لکھنے پڑھنے کا شوق رکھنے والے نوجوان عالم دین ہیں۔آپ کے مضامین اکثر جماعتی رسائل میں شائع ہوتے اورعوام کی علمی پیاس بجھانے کا سبب بنتے رہتے ہیں۔آپ کی تحریرات کو پڑھ کر بے ساختہ دل سے یہ دعا نکلتی ہے۔

اللہ کرے زورِ قلم اورزیادہ

اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل وکرم سے ان کے علم ،عمر،عمل،خدمات اور حسنات میں برکت،وسعت اورترقی عطافرمائے۔آمین۔

میری دلی دعاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مصنف،مترجم،معاون اور ناشرکی محنت شاقہ کومقبول ومنظورفرماکر دنیاوآخرت کی نجات اورکامیابی کا ذریعہ بنائے۔آمین یارب العالمین۔

ایں دُعاازمن وازجملہ جہاں آمین باد

عبدالستارحامد

خطیب جامعہ توحیدیہ وزیرآباد

❀❀❀❀

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کچھ مترجم سے

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم اَمَّا بَعْدُ:

کچھ عرصہ قبل مکرمی و چوہدری محمد اعظم سینئر ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول نظام آباد نے ایک کتابچہ جس کا نام ''الدُعاء من الکتاب والسنة ویلیه العلاج بالرّقی من الکتاب والسنة'' ہے مجھے دیا اور فرمایا کہ اسے پڑھوں اور دیکھوں اگر مفید ہو تو اس کا ترجمہ کر کے اسے اَفادۂ عام کے لیے شائع کر دیا جائے۔ بندہ نے رسالہ کا بغور مطالعہ کیا اور رائے دی کہ اس کا ترجمہ بہت مفید رہے گا۔ چنانچہ ترجمہ کا یہ کام میرے ہی سپرد کر دیا گیا۔

عصر حاضر مادیت (Materiality) کے لحاظ سے جتنا زیادہ ترقی یافتہ ہے روحانیت کے اعتبار سے اتنا ہی زیادہ پسماندہ ہے۔ باطل و بے بنیاد توہمات، بیہودہ تصورات، شرکیہ عقائد اور لغو نظریات عوام الناس کی رگ و پے میں رچ بس چکے ہیں۔ قرآن وسنت وطریقہ صحابہ رضی اللہ عنہم اور سلف کو چھوڑ کر لوگوں نے نئی نئی راہیں اختیار کر لی ہیں جن کی حیثیت ایک سراب سے زیادہ نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جو پیاسے شخص کو سوائے دھوکے کے کچھ نہیں دیتا۔

یہ انہی باطل و بے اصل توہمات، بیہودہ تصورات، شرکیہ اور لغو نظریات کا نتیجہ ہے کہ لوگ جب مصائب امراض اور مشکلات و تکالیف میں مبتلا ہوتے ہیں تو ان کے مداوا اور علاج کے لیے اللہ کریم، عظیم و قدوس کو چھوڑ کر کوئی کسی آستانہ پر جا سجدہ ریز ہوتے ہیں، کوئی کسی مزار پر جا پیشانی رگڑتا ہے، کوئی کسی خانقاہ کا رُخ کرتا ہے، کوئی کسی ڈھیری والے کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو کوئی کسی قبر پر جا کر نذریں مانتا اور چڑھاوے چڑھاتا ہے۔ بقول اقبالؒ

عطا کر یارب! انہیں بصارت بھی بصیرت بھی
کہ مسلمان جا کے لٹتے ہیں سوادِ خانقاہی میں

بعض بیچارے نام نہاد جعلی پیروں کے دروازوں کو کھٹکھٹا کر بے حال ہوتے ہیں کچھ گدی نشینوں کے دروازوں پر دستک دیتے ہوئے مایوس نظر آتے ہیں اور بھولے بھالے اور سیدھے سادھے لوگ شعبدہ بازوں کے ہاتھوں لُٹ کر نالاں ہیں۔

ایسا کیوں ہے؟ جواب واضح ہے کہ لوگوں نے اس رب کے در کو چھوڑ دیا ہے جو کہتا ہے کہ ''جب مانگنے والا میرے آگے ہاتھ پھیلاتا ہے تو مجھے اس بات کی شرم آتی ہے کہ اس کے ہاتھوں کو خالی واپس لوٹا دوں''۔

زیر نظر کتاب میں قرآن وسنت اور طریقہ صحابہ وسلف کی روشنی میں لوگوں

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کے امراض، مشکلات، تکالیف اور مصائب کا علاج بتایا گیا ہے تاکہ لوگ اپنے رب عزوجل کی بارگاہ کی طرف رجوع کریں جو سب کی دعائیں سنتا ہے۔

﴿وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ﴾ (البقرۃ: 186)

''اور جب میرے بندے آپ (نبی اکرم ﷺ) سے میرے متعلق پوچھیں۔ تو کہہ دیجئے میں قریب ہوں جب دُعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں دُعا قبول کرتا ہوں۔''

ہمارے یہاں یہ غلط عقیدہ رائج ہے کہ اللہ تعالیٰ بزرگوں کی دعا کبھی مسترد نہیں کرتا جبکہ گناہگار کی دعا بارگاہ ایزدی میں سنی نہیں جاتی۔ اگر ہم قرآن حکیم کا بغور مطالعہ کریں تو یہ بات عیاں ہو جائیگی کہ اللہ تعالیٰ چاہے تو انبیاء کی دعا دنیا میں قبول نہ فرمائے اور آخرت کے لیے ذخیرہ کر دے۔ یا اس کا کچھ حصہ قبول کرے اور کچھ حصہ قبول نا کرے۔ جیسا کہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا آپ کے بیٹے کے حق میں قبول نہیں ہوئی۔ (ہود 46,45) اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کافروں کے حق میں بد دعا قبول نہیں ہوئی۔ (البقرہ 126) اور اگر چاہے تو گناہگاروں کی دعا قبول کر لے۔ جیسے حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کی دعا قبول ہوئی۔ (یونس 98) لیکن یہ بات ضرور ہے کہ اللہ تعالیٰ بدوں کے مقابلہ میں نیکوں کی دعا کم مسترد فرماتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں دعا کی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

قبولیت کی جو شرائط ہیں ان کا اہتمام کیا گیا ہوتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ دعا کو ضرور قبول فرماتا ہے۔ بشرطیکہ دعا جائز ہو۔

یہ مختصر کتاب عربی زبانی میں فاضل مؤلف الشیخ سعید بن علی بن وھف القحطانی حفظہ اللہ نے تالیف کی ہے میں نے اس کی اپنے ماحول اور معاشرے میں ضرورت کو شدت کے ساتھ محسوس کیا اور اسے اردو قالب میں ڈھالا ہے۔ جہاں پر وضاحت کی ضرورت محسوس کی ہے فائدہ کا عنوان دے کر وضاحت کر دی گئی ہے۔ بندہ عاجز نے کوشش کی ہے کہ عام فہم ترجمہ کیا جائے بہرحال کسی زبان کو دوسری زبان میں کما حقہ منتقل کرنا ایک مشکل کام ہے۔ یہ فیصلہ قارئین کرام ہی کریں گے کہ میں اس میں کہاں تک کامیاب رہا ہوں۔ یہ مختصر کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصے میں ماثورہ دعائیں ہیں جبکہ دوسرا حصہ دم کے ذریعہ علاج پر مشتمل ہے ۔ اس میں جادو ،نظر بد، آسیب زدگی ، نفسیاتی امراض ، پھوڑے پھنسی ،مصیبت ،غم اور پریشانی ،رنج و تکلیف ، بخار اور امراض دل کے علاوہ اور بھی بعض حالتوں کے لئے وظائف اور دعاؤں کا خالصتاً کتاب و سنت سے انتخاب کیا گیا ہے۔ جو یقینا مؤلف کا خاص و عام پر ایک احسان ہے۔ مؤلف حفظہ اللہ نے بالکل درست لکھا ہے کہ اگر ایک مومن یقین کامل اور صدق دل سے ان وظائف کو معمول بنا لے تو تمام آفات سے مامون ومصٔون رہے گا۔ ان شاء اللہ۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ ترجمہ میں اگر کسی قسم کی خامی پائیں تو نشاندہی فرمائیں۔شکرگزار ہوں گا۔اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ترجمہ اور اشاعت تک کے تمام مراحل میں جن احباب نے تعاون فرمایا ہے ان کو جزائے خیر سے نوازے اور اسے قبول عام کا درجہ عطا فرمائے۔ناسپاسی ہوگی اگر اس موقع پر محترم حکیم محمد عتیق الرحمن صاحب کا تذکرہ نہ کروں کہ جنہوں نے مجھے حوصلہ دیا اور یہ کام مکمل کرنے تک میری مسلسل ہمت بڑھانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔

میں محترم جناب نعمت اللہ ظفر صاحب اور الاحسان ویلفیئر سوسائٹی وزیر آباد کا بہت ممنوع ہوں جو اس کتاب کو افادہ عام کے لیے شائع کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ بھائی نعمت اللہ ظفر صاحب اور ان کے رفقاء کی کاوشوں اور دینی خدمات کو قبول فرمائے۔آمین

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اے اللہ اسے میرے لئے،میرے والدین اور اساتذہ کے لیے توشہ آخرت بنا کیونکہ اس میں جو اچھا ہوسکا ہے وہ سب انہیں کی دعاؤں اور محنتوں اور نیک خواہشات کا نتیجہ ہے اور جو غلطی اور کمی رہ گئی ہے وہ بیشک میری کم علمی کے باعث ہے اسے معاف فرما۔

احقر العباد

حافظ نثار مصطفی

سابق خطیب الجامع المحمدی

الٰہ آباد۔وزیر آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مقدمۃ المولف

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہ، وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔ اَمَّا بَعْدُ۔

ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ ہی کو سزاوار ہے۔ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے استعانت اور پھر اسی سے مغفرت کے طلب گار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی سے اپنے نفسوں کی شرارتوں اور اپنے اعمال کی خرابیوں سے پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت سے نواز دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ کردے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں ہے۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہی معبود حقیقی ہے، اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک یا ساجھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔ اور میں اس بات کا بھی اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر، آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر بکثرت اپنی رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔ آمین۔

حمد وثنا اور درود وسلام کے بعد واضح ہو کہ یہ کتابچہ جس کا نام "الدُعاء من الكتاب و السنة ويليه العلاج بالرقى من الكتاب والسنة" ہے۔ میری کتاب "الذكر و الدعاء والعلاج بالرقىٰ من الكتاب والسنة" کا اختصار ہے۔

اس کتاب میں میں نے دعا کی اقسام کو بالاختصار بیان کیا ہے تاکہ اس سے باآسانی فائدہ حاصل کیا جاسکے اس میں کچھ دعاؤں اور مفید باتوں کا اضافہ کیا ہے۔ جس سے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور فائدہ ہوگا، میں اللہ تعالیٰ سے اس کے اچھے ناموں اور اس کی اعلیٰ صفات کے ساتھ عرض گزار ہوں کہ وہ اس تالیف کا مقصود صرف اور صرف اپنی رضا اور خوشنودی بنائے بے شک وہی اس کا ولی اور وہی ایسا کرنے پر قادر ہے۔ اے اللہ ہمارے نبی محمد ﷺ پر، آپ کے آل پر اور تمام صحابہ رضی اللہ عنہم پر درود وسلام اور برکات نازل فرما۔ آمین۔

❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فضائل دُعا

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں فرمایا: ''اور تمہارے رب نے کہا مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا بیشک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔'' (سورۃ مومن 60) ''اور جب میرے بندے میری بابت تجھ سے سوال کریں تو کہہ دیجئے میں نزدیک ہوں، پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کا جواب دیتا ہوں۔ چاہیے کہ وہ مجھے مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں شاید کہ وہ نیک راہ پر آجائیں۔'' (سورۃ البقرۃ 186)۔ اور حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ''دعا ہی عین عبادت ہے جیسا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا'' اور آپ ﷺ نے فرمایا ''بے شک تمہارا رب بابرکت اور اعلیٰ، زندہ اور بزرگی والا ہے اُسے اپنے بندے سے شرم آتی ہے کہ جب وہ اُس کی طرف اپنے دونوں ہاتھ بلند کرے اور وہ اُسے خالی لوٹا دے۔'' (الجامع الصغیر: 150/3، ابن ماجه: 324/2) اور آپ ﷺ نے فرمایا ''جب بھی کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے ایسی دعا کرتا ہے جس میں گناہ اور قطع رحمی نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہوتو اللہ تعالیٰ اسے مندرجہ ذیل میں سے ایک چیز عطاء فرما دیتا ہے۔

(۱) یا تو اللہ مانگنے والا جو مانگتا ہے اُسے فوراً دے دیا جاتا ہے۔

(۲) یا پھر اُس کی دُعا کو اُس کے لئے آخرت میں ذخیرہ کرلیا جاتا ہے۔

(۳) یا پھر دُعا کرنے والے سے اس دُعا کی بدولت اُس جیسی برائی مٹا دی جاتی ہے۔

یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے فرمایا پھر تو ہم کثرت سے دُعا کیا کریں گے۔آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بھی بکثرت عطا فرمائے گا۔

(الترمذی: 566/5، وأحمد: 18/3)

❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دُعا کے آداب اور شرائط قبولیت

(1) دعا کرنے والا اللہ تعالیٰ کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو۔

(2) دعا کی ابتداء اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء سے کرے پھر نبی ﷺ پر درود وسلام بھیجے اور یہی عمل دعا کے اختتام پر بجالائے۔

(3) دعا پورے اعتماد سے کرے اور اسے اس کی قبولیت کا یقین کامل ہو۔

(4) دعا میں تسلسل، باقاعدگی اور عجز وانکساری کرے اور جلد بازی نہ کرے۔

فائدہ:......جلد بازی سے مراد یہ ہے کہ آدمی چند دن دعا کرنے کے بعد اسے ترک کردے یہ سمجھتے ہوئے کہ اس کی دعا قبول نہیں ہوئی بلکہ مسلسل عجز وانکساری سے دعا جاری رکھے اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول فرمائے گا۔ بشرطیکہ دعا کرنے والے میں ایسی خامی نہ ہو جو دعا کی قبولیت میں مانع ہو اور دعا کرنے میں الفاظ جلدی ادا نہ کرے۔

(5) دُعا میں اپنے دل کو حاضر رکھے۔

(6) دعا تنگی وفراخی اور خوشی وغمی ہر حال میں جاری رکھے۔

فائدہ:......ایسا نہ ہو کہ فراخی وخوش حالی اور ایام عیش ومسرت میں تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کو بھول جائے اور اگر تنگی اور پریشانی آجائے یا کوئی تکلیف پہنچے تو لمبی دعائیں کرنے لگے کیونکہ یہ شیوۂ عبدیت کے منافی ہے۔

ظفر آدمی اُس کو نہ جانیے گا خواہ وہ کیسا ہی صاحب فہم و ذکاء
جسے عیش میں یادِ خدا نہ رہی جسے طیش میں خوف خدا نہ رہا

(7) دعا صرف اللہ تعالیٰ ہی سے کرے جو اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

(8) دعا میں اپنے اہل وعیال اور اپنی جان پر بددعا نہ کرے۔

(9) دعا میں اپنی آواز کو پست رکھے نہ بالکل خاموش رہے اور نہ بہت زیادہ بلند کرے بلکہ اعتدال سے کام لے۔

(10) دعا میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرے اور اللہ تعالیٰ سے ان کی معافی چاہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اعتراف کرے اور ان کے لیے اس کا شکر گزار رہو۔

(11) دعا میں سادگی اختیار کرے اور بے جا تکلف اور شعر وشاعری سے احتراز کرے۔

(12) دعا میں خشوع وخضوع یعنی عاجزی وانکساری اختیار کرے طلب میں رغبت اور اللہ تعالیٰ کا خوف پیش نظر رہے۔

(13) دعا میں ظلم سے نفرت کا اظہار کرے اور مظالم سے توبہ کرے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(14) دعا کو تین بار دہرائے اور انکساری اختیار کرے۔

(15) دعا کو قبلہ رُخ ہو کر کرے۔

(16) دعا میں دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرے اور انہیں ملا کر رکھے۔

(17) دعا حتی المقدور باوضو ہو کر کی جائے۔

(18) دعا میں حد سے نہ بڑھا جائے۔یعنی یہ نہ کہے کہ اے اللہ تعالیٰ اگر تو چاہے تو مجھ کو دے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو روکنے والا کوئی نہیں۔

(19) دعا سے پہلے اپنے لئے معافی طلب کرے پھر دوسروں کے لیے دعا کرے۔

(20) دعا میں اللہ تعالیٰ کو اس کے اچھے ناموں اور اعلیٰ صفات کے واسطہ سے پکارے یا اپنے اعمال صالحہ کو پیش کرے یا پھر زندہ نیک لوگوں سے دعا کرائے یا انہیں دعا میں شامل کرے۔

(21) دعا کرنے والے کا کھانا، پینا اور پہننا حلال مال سے ہو۔

(22) معصیت، برائی اور گناہ کے لئے اور نہ ہی قطع تعلق کی دعا کرے۔

(23) دعا کرنے والا اچھے کاموں کی ترغیب دینے والا اور برے کاموں سے منع کرنے والا ہو۔

(24) دعا کرنے والا گناہ، خطاء اور برے کاموں سے بچنے والا ہو۔

❀❀❀❀

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

دعا کی قبولیت کے اوقات، حالات اور جگہیں

ذیل میں اُن اوقات، حالات اور جگہوں کا اختصار کے ساتھ ذکر ہے جن میں دعا قبول ہوتی ہے۔

(1) شب قدر یعنی رمضان کے آخری عشرہ میں ایک رات ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

(2) ہر رات کے آخری نصف حصہ میں۔

(3) فرض نمازوں کے بعد۔

(4) اذان اور اقامت کے درمیان۔

(5) ہر رات میں قبولیت کی ایک خاص گھڑی ہوتی ہے۔

(6) فرض نمازوں کی نداء کے وقت۔

(7) بارش کے برسنے کے وقت۔

(8) اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کی صف بندی کے وقت یا لشکروں کے جمع ہونے کے وقت۔

(9) جمعہ کے دن ایک خاص وقت ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:......اس وقت یا گھڑی کے متعلق راجح ترین قول یہ ہے کہ یہ جمعہ کے دن نمازِ عصر کے بعد کی کوئی گھڑی ہے اور یہ بھی ہے کہ خطبہ اور نمازِ جمعہ کے درمیان کا وقت قبولیت کا وقت ہے۔

(10) زم زم کا پانی پیتے وقت صدقِ دل سے جو دعا کی جائے۔

(11) سجدے کی حالت میں کی گئی دعا۔

(12) رات کو نیند سے بیداری کے وقت مسنون دعا کرنا۔

فائدہ:...... نبی ﷺ نے فرمایا رات کو نیند سے بیدار ہو جائے تو یہ دعاء پڑھے:

((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ.)) (بخاری)

(13) اگر باوضو سوئے پھر رات کو بیدار ہو جائے اور دُعا کرے۔

(14) (لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ) کے ساتھ دعا کرے۔

(15) وفات کے بعد لوگوں کی میت پر دعاء کرے۔

(16) آخری تشہد میں اللہ تعالیٰ کی ثناء اور نبی ﷺ پر درود وسلام کے بعد کی گئی دعا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(17) جب اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ دعاء کی جائے تو وہ قبول فرماتا ہے اور جب بھی اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا جائے تو وہ دیتا ہے۔

فائدہ:......اسماء بنت یزید بن السکن رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے:

(الف)... ﴿وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾﴾ (البقرة: 163)

(ب)... ﴿الٓمّٓ ﴿1﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾﴾

(آل عمران: 1 ـ 2، ابن کثیر، جلد اوّل، ص: 201)

(18) مسلمان کی اپنے غیر حاضر مسلمان بھائی کے لئے کی گئی دعا۔

(19) عرفہ کے دن میدان عرفات میں کی گئی دعا۔

(20) رمضان المبارک کے مہینے میں کی گئی دعا۔

(21) مسلمانوں کے اجتماع، جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو، میں کی گئی دعا۔

(22) مصیبت اور تکلیف کے وقت یہ دعا پڑھے:

((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ أُجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا.))

''بیشک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر عطا فرما اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

(23) دعا میں دل اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو دعا کے معنی ومفہوم کو سمجھنے کے ساتھ دعا کی قبولیت پر پختہ یقین ہو۔

(24) مظلوم کی بد دعا اس شخص کے متعلق جس نے اس پر ظلم کیا ہو۔

(25) والد کی اپنے بیٹے کے حق میں یا اُس کے خلاف دُعا۔

(26) مسافر کی دعا۔

(27) افطاری کے وقت روزہ دار کی دعا۔

(28) روزہ دار کی عید الفطر کے موقع پر کی گئی دعا۔

(29) لاچار اور بے بس کی دعا۔

(30) عادل بادشاہ کی دعا۔

(31) اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے بیٹے کی دُعا۔

(32) وضو کے بعد کی گئی دعا جبکہ وہ دعاء نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہو۔

فائدہ:...... نبی ﷺ وضو کے بعد یہ دعا پڑھتے:

((اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.))

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اُس کے رسول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا اور خوب پاک صاف رہنے والوں میں سے بنا۔"(مسلم،ترمذی)

(33) جمرہ صغریٰ کو کنکر مارنے (رمی) کے بعد کی گئی دعا (دعا قبلہ رُخ ہو کر مانگے)۔

(34) جمرہ وسطیٰ کو کنکر مارنے (رمی) کے بعد کی گئی دعا (دعا قبلہ رُخ ہو کر مانگے)۔

(35) کعبۃ اللہ میں داخل ہو کر کی گئی دعا، اُس شخص کی دعا جو (حجر) حطیم میں داخل ہو کر نماز پڑھے اور دعا کرے کیونکہ حطیم بیت اللہ میں داخل ہے۔

(36) سعی کے وقت صفا پہاڑ پر چڑھ کر کی گئی دعا (قبلہ رُخ ہو کر دعا کرے)۔

(37) مروہ پہاڑ پر چڑھ کر کی گئی دعا (قبلہ رُخ ہو کر دعا کرے)۔

(38) مشعر حرام کے پاس کی گئی دعا (قبلہ رُخ ہو کر دعا کرے)۔

الغرض مومن جہاں کہیں بھی ہو اپنے رب سے ہمیشہ مانگتا ہی رہتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:"جب میرے بندے میری بابت (اے نبی ﷺ) تجھ سے سوال کریں تو کہہ دیجئے کہ میں نزدیک ہوں، پکارنے والا جب بھی مجھے پکارتا ہے میں اُس کی پکار کا جواب دیتا ہوں۔"

لیکن ان اوقات، حالات اور جگہوں کو مخصوص فرما کر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر مزید عنایات اور کرم فرمادیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قرآن وحدیث کی دعائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهٗ!

قرآن حکیم اور حدیث رسول ﷺ سے کچھ ضروری دعائیں ذیل میں درج کی جارہی ہیں۔قارئین کی سہولت کے لیے ہر دعا کے نیچے ترجمہ درج کر دیا گیا ہے تاکہ سمجھنے میں آسانی رہے۔

(1) ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾﴾ (الاعراف: 23)

”اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم زیاں کاروں میں ہو جائیں گے۔“

(2) ﴿رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ط وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿47﴾﴾ (ھود: 47)

”اے میرے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کرے گا تو میں زیاں کاروں میں ہو جاؤں گا۔‘‘

(3) ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ﴾ (نوح: 28)

’’اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرمادے۔‘‘

(4) ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾ ... وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾﴾ (البقرة: 127 ـ 128)

’’اے ہمارے پروردگار! ہم سے یہ خدمت قبول فرما بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے، اور ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔‘‘

(5) ﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖۗ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿40﴾﴾ (ابراهيم: 40)

’’اے میرے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔‘‘

(6) ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿41﴾﴾ (ابراهيم: 41)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے ہمارے پروردگار! حساب کے دن مجھ کو میرے ماں باپ کو اور سب مومنوں کو بخش دے۔“

(7) ﴿رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿83﴾ وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿84﴾ وَ اجْعَلْنِي مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿85﴾ ... وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿87﴾﴾

(الشعراء: 83، 84، 85، 87)

”اے میرے پروردگار! مجھے علم ودانش عطا فرما اور نیکوں کاروں میں شامل کر اور (میرے) بعد والے لوگوں میں میرا ذکر خیر (جاری) کر اور مجھے نعمت کے باغ کے وارثوں میں شامل کر، اور جس دن مردے اُٹھائے جائیں مجھے رسوا نہ کرنا۔“

(8) ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾﴾ (الصّافات: 100)

”اے میرے پروردگار! مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے ہو۔“

(9) ﴿رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿4﴾﴾

(الممتحنة: 4)

”اے میرے پروردگار! تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔“

(10) ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿5﴾ (الممتحنة: 5)

”اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں معاف فرما بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔“

(11) ﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿19﴾﴾ (النمل: 19)

”اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں اُن کا شکر کروں، اور ایسے نیک کام کروں کہ تو اُن سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔“

(12) ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾﴾ (آل عمران: 38)

”اے میرے پروردگار! مجھے اپنی جناب سے اولادِ صالح عطا فرما تو بے شک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔“

(13) ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾ۚۖ﴾

(الانبیاء: 89)

”اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑنا اور تو بہترین وارث ہے۔“

(14) ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ (الانبیاء: 87)

”تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بے شک میں قصوروار ہوں۔“

(15) ﴿رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾﴾ (طٰهٰ: 25 تا 28)

”اے میرے پروردگار! میرا سینہ کشادہ کر دے اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔“

(16) ﴿رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ﴾ (القصص: 16)

”اے میرے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔“

(17) ﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۳﴾﴾ (آل عمران: 53)

”اے ہمارے پروردگار! ہم اس پر جو تو نے نازل فرمایا ہے ایمان لے آئے اور ہم (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو گواہوں میں لکھ لے۔“

(18) ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۵﴾ ... وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾﴾ (یونس: 85، 86)

”اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش۔“

(19) ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴿147﴾ (آل عمران: 147)

''اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما، اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔''

(20) ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا﴿10﴾ (الکہف: 10)

''اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنے پاس سے رحمت نازل فرما، اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔''

(21) ﴿رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا﴿114﴾ (طٰہٰ: 114)

''اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم دے۔''

(22) ﴿رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ﴿97﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ﴿98﴾ (المؤمنون: 97 ۔ 98)

''اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اے میرے پروردگار! میں اس سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔''

(23) ﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴿118﴾

(المؤمنون: 118)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔“

(24) ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾﴾ (البقرۃ: 201)

”اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذابِ جہنم سے نجات دے۔“

(25) ﴿سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾﴾
(البقرۃ: 285)

”ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“

(26) ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۫ وَ اغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾﴾
(البقرۃ: 286)

”اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہوگئی تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! جتنا بوجھ اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اُتنا (بوجھ) ہم پر نہ ڈال اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا حمایتی ہے، پس تو ہم کو کافروں پر غالب فرما۔“

(27) ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾﴾ (آل عمران: 8)

”اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما۔ یقیناً تو (ہی) تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔“

(28) ﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَآ إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ ۖ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾﴾ (آل عمران: 191 تا 194)

”اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا تو پاک ہے پس ہمیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

آگ کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے پالنے والے تو جسے جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اُسے رسوا کیا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا بہ آواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لائے۔ یا الٰہی! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبان سے کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

(29) ﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾﴾

(المؤمنون: 109)

"اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لا چکے ہیں۔ پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔"

(30) ﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿65﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿66﴾﴾ (الفرقان: 65 ۔ 66)

"اے ہمارے پروردگار! جہنم کا عذاب ہم سے دور ہی رکھنا۔ کیونکہ اُس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بدترین جگہ ہے۔‘‘

(31) ﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾ (الفرقان: 74)

’’اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔‘‘

(32) ﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ﴾ (الاحقاف: 15)

’’اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اُس نعمت کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میری اولاد کو بھی صالح بنا۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔‘‘

(33) ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ (الحشر: 10)

’’اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی جو ہم

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

میں سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمانداروں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (اور دشمنی) نہ ڈال۔ اے ہمارے رب تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔''

(34) ﴿رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ⓼﴾ (التحریم: 8)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں کامل نور عطا فرما اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔''

(35) ﴿رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ⓰ۚ﴾ (آل عمران: 16)

''اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لا چکے اس لیے ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔''

(36) ﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ⓼⓷﴾ (المائدہ: 83)

''اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے پس تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لے جو تصدیق کرتے ہیں۔''

(37) ﴿رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجۡنُبۡنِىۡ وَ بَنِىَّ اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ⓷⓹ؕ﴾ (ابراھیم: 35)

''اے ہمارے پروردگار! اس شہر (مکہ مکرمہ) کو امن والا بنا دے اور مجھے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میری اولاد کو بھی بت پرستی سے بچائے رکھ۔"

(38) ﴿رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿24﴾﴾

(القصص: 24)

"اے میرے پروردگار! تو جو کچھ بھلائی میری طرف اُتارے میں اس کا محتاج ہوں۔"

(39) ﴿رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿30﴾﴾

(العنکبوت: 30)

"اے میرے پروردگار! مفسد قوم پر میری مدد فرما۔"

(40) ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿47﴾﴾ (الاعراف: 47)

"اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔"

(41) ﴿حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿129﴾﴾ (التوبة: 129)

"میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔"

(42) ﴿عَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿22﴾﴾

(القصص: 22)

"اُمید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ لے چلے گا۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(43) ﴿رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ﴾ (القصص: 21)

”اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔“

(44) ((اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.)) (بخاری، مسلم)

”اے اللہ! ہمیں دنیا میں نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔“

(45) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِيْ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.))

(بخاری: 161/7۔ مسلم: 2078/4)

”اے اللہ! میں آگ کے فتنے اور آگ کے عذاب، قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب، غنا کے فتنے کی برائی اور فقر کے فتنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے کی برائی سے۔ اے اللہ! میرے دل کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال، اور میرے دل کو گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح کہ سفید کپڑا میل سے، اور مجھے میرے گناہوں سے اس طرح دور کر دے جس طرح تو نے مشرق کو مغرب سے دور کر دیا ہے۔ اے اللہ! میں سستی، گناہ اور تاوان سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

(46) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.))

(بخاری: 7/59۔ مسلم: 4/2079)

"اے اللہ! میں عاجزی، کاہلی، بزدلی، بڑھاپے اور بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

(47) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشِّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.))

(بخاری: 7/155۔ مسلم: 4/2080)

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سخت مشقت سے اور بدبختی میں گھر جانے سے، بری تقدیر سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔"

(48) ((اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیْ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ.)) (مسلم: 2087/4)

”اے اللہ! میرے لیے میرا دین درست فرما دے۔ جس سے میرے معاملات کا تحفظ ہے اور میرے لیے میری دنیا درست فرما دے جس سے میری معیشت وابستہ ہے اور میرے لیے میری آخرت درست فرما دے جس میں میرا لوٹنا ہے اور زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی اور نیکی میں اضافے کا موجب بنا اور موت کو میرے لیے ہر برائی سے راحت کا سبب بنا۔“

(49) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی.)) (مسلم: 2087/4)

”اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاک دامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔“

(50) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَکِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

يُسْتَجَابُ لَهَا.)) (مسلم: 2088/4)

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے۔ اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عنایت فرما اور اسے پاک کردے تو اسے بہترین پاک کرنے والا ہے۔ تو ہی اس کا والی اور کارساز ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ کا طلب گار ہوں اُس علم سے جو نفع نہ دے اور اُس دل سے جس میں خشیت نہ ہو اور اُس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اُس دعا سے جس کے لیے قبولیت نہ ہو۔''

(51) ((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ.)) (مسلم: 2090/4)

''اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور اُس پر قائم رکھ۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور اُس پر استقامت کا سوال کرتا ہوں۔''

(52) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ.))

(مسلم: 2097/4)

''اے اللہ! میں تیری نعمت کے زوال اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیرے عذاب کے اچانک آ جانے سے اور تیری تمام ناراضیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

(53) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.)) (مسلم: 2085/4)

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس برائی سے جو مجھ سے سرزد ہوئی اور ہر اُس برائی سے بھی جو مجھ سے سرزد نہیں ہوئی۔''

(54) ((اَللّٰھُمَّ أَكْثِرْ مَالِیْ وَوَلَدِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا أَعْطَیْتَنِیْ وَأَطِلْ حَیَاتِیْ عَلٰی طَاعَتِكَ وَأَحْسِنْ عَمَلِیْ وَاغْفِرْ لِیْ.)) (بخاری، فی الادب المفرد: 653)

''اے اللہ! میرے مال اور میری اولاد میں کثرت فرما اور جو تو نے مجھے عطا کیا ہے اُس میں برکت دے اور میری زندگی کو اپنی اطاعت پر ہمیشگی بخش اور میرے عمل کو اچھا بنا اور مجھے بخش دے۔''

(55) ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ.))

(بخاری: 154/7۔ مسلم: 2092/4)

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ عظمت والا بردبار ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور بزرگی والے عرش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کا رب ہے۔“

(56) ((اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.)) (ابو داؤد: 324/4۔ احمد: 142/5۔ البانی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے۔)

”اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی اُمید رکھتا ہوں۔ پس تو مجھے ایک آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے لیے میرے تمام کام درست کر دے۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

(57) ((لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ.)) (ترمذی: 925/5۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذاہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔ 1/ 505)

”تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے۔ یقیناً میں ظالموں سے ہوں۔“

(58) ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ.))

(احمد: 1/391۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔)

"اے اللہ! میں تیرا بندہ، تیرے بندے کا بیٹا، تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ تیرا حکم مجھ پر جاری ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اُس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں کسی کو وہ سکھایا ہے یا علم الغیب میں اس کے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن حکیم کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے۔"

(59) ((اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ.)) (مسلم: 1/2045)

"اے اللہ! دِلوں کو پھیرنے والے ہمارے دِلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔"

(60) ((یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ.))

(الترمذی: 5/238، واحمد: 4/182، صحیح الترمذی: 3/171۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔)

"اے دِلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔"

(61) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ.))

(الترمذی: 5/534 وغیرہ اور ترمذی کے الفاظ یوں ہیں: (سَلُوْا اللّٰهَ الْعَافِیَةَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ) ''اللہ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کیا کرو۔'' اور یہ دعا ان الفاظ میں بھی آتی ہے: (سَلُوْا اللّٰہَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فَاِنَّ اَحَدًا لَمْ یُعْطَ بَعْدَ الْیَقِیْنِ خَیْرًا مِنَ الْعَافِیَۃِ) ''اللہ سے درگزر اور عافیت کا سوال کیا کرو۔ کیونکہ کسی کو یقین کے بعد عافیت سے بہتر کوئی بھلائی عطا نہیں کی گئی۔'' دیکھئے: صحیح الترمذی: 180/3، 185/3، 170/3 اور اس کے شواھد مسند الامام احمد بہ ترتیب احمد شاکر: 156/1، 157 میں موجود ہیں)۔

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''

فائدہ:......شواہد شاہد کی جمع ہے۔ اس کی تعریف میں حافظ ابن حجر لکھتے ہیں:

((وَاِنْ وُّجِدَ مَتْنٌ یُّرْوٰی مِنْ حَدِیْثِ صَحَابِیٍّ آخَرَ یَشْبَھُہٗ فِی اللَّفْظِ وَالْمَعْنٰی اَوْفِی الْمَعْنٰی فَقَطْ فَھُوَ الشَّاھِدُ.)) (تفهیمات شرح نخبة الفکر، ص: 111، اور دیکھئے: تدریب الراوی، جلد اوّل، ص: 243 تا 245)

''اگر کسی غریب روایت کو کسی دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ایسا متن حاصل ہو جائے جو لفظ اور معناً یا صرف معناً مشابہت رکھتا ہو تو اس دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ کے متن کو شاہد کہا جائے گا۔''

(62) ((اَللّٰھُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْأُمُوْرِ کُلِّھَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ.)) (احمد: 181/4)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! تمام کاموں میں ہمارا انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔“

(63) ((رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ رَاهِبًا لَكَ مِطْوَاعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا أَوْ مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي.)) (ابو داؤد: 38/2۔ والترمذی: 554/1)

”اے میرے پروردگار! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور مجھے غلبہ دے، میرے خلاف کو غلبہ نہ دے میرے موافق تدبیر فرما میرے مخالف کی تدبیر نہ کر، اور مجھے ہدایت دے اور ہدایت کو میرے لیے آسان فرما دے جو مجھ پر زیادتی کرے اس پر مجھے غلبہ دے۔ اے میرے پروردگار! مجھے بنا دے اپنا شکر کرنے والا، اپنا ذکر کرنے والا تجھ ہی سے ڈرنے والا، تیری ہی فرماں برداری کرنے والا، تیرے ہی سامنے گڑگڑانے والا، تیرے ہی سامنے عاجزی کرنے والا، اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما اور دھو ڈال میرے گناہ اور قبول فرما میری دعا اور ثابت فرما میری دلیل، اور رہنمائی فرما میرے دل

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کی، اور سیدھی رکھ میری زبان کو اور نکال دے کینہ میرے دل سے۔"

(64) ((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.))

(الترمذی: 537/5۔ ابن ماجه: 1264/2)

"اے اللہ! ہم تجھ سے وہ تمام بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی ﷺ نے مانگیں، اور تیری پناہ چاہتے ہیں ہر اس برائی سے جس سے تیرے نبی ﷺ نے تجھ سے پناہ چاہی اور تو ہی ہے مددگار اور تجھی پر کفایت کرنا ہے، اور نہیں ہے گناہ سے بچنے کی طاقت اور نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ ہی کے ذریعے سے۔"

(65) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ.)) (ابو داؤد: 92/2۔ الترمذی: 523/5۔ النسائی: 271/2)

"اے اللہ! میں اپنی سماعت کی برائی سے، اپنی بصارت کی برائی سے اور اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی (مادہ منویہ) کی برائی سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔"

(66) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّءِ الْأَسْقَامِ.)) (ابو داؤد: 93/2۔ والنسائی: 271/2۔ واحمد: 192/3۔ اور دیکھئے: صحیح النسائی: 1116/3۔ وصحیح الترمذی: 184/3)

''اے اللہ! میں برص سے دیوانگی سے، کوڑھ سے اور تمام برے امراض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

(67) ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ.)) (الترمذی: 575/5۔ ابن حبان، الحاکم، طبرانی اور دیکھئے: صحیح الترمذی: 170/3)

''اے اللہ! میں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور خواہشات سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

(68) ((اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ.)) (الترمذی: 534/5۔ صحیح الترمذی: 170/3)

''اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا بزرگی والا ہے۔ تو معافی کو پسند کرتا ہے سو مجھے معاف فرمادے۔''

(69) ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ أَسْأَلُكَ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ إِلَى حُبِّكَ.)) (احمد بلفظه: 5/243۔ الترمذی بنحوه: 5/369)

''اے اللہ! میں تجھ سے نیکیاں کرنے کا اور برائیاں چھوڑنے کا اور مسکینوں سے محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کو آزمائش میں ڈالنے یا مصیبت میں مبتلا کرنے کا ارادہ فرمالے تو مجھے اس فتنے سے پہلے ہی اُٹھا لینا اور میں تجھ سے تیری محبت اور اُس کی محبت جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اُس عمل کو اپنانے کا جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے، سوال کرتا ہوں۔''

(70) ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا.))

(ابن ماجه: 2/264۔ واحمد: 6/134)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر ایک بھلائی کا جو جلد آنے والی ہے یا دیر سے آنے والی ہے جسے میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایک برائی سے جو جلد آئے یا دیر سے آئے جسے میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر ایک بھلائی کا جو تیرے بندے اور نبی کریم ﷺ نے تجھ سے مانگی اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایک شر اور برائی سے جس سے تیری پناہ چاہی تیرے بندے اور نبی کریم ﷺ نے۔ اے میرے اللہ میں تجھ سے جنت کا طالب ہوں اور ہر اس بات اور عمل کا سوالی ہوں جو مجھے اس جنت کے قریب کر دے اور تیری پناہ چاہتا ہوں آگ سے اور ہر اس بات اور عمل سے جو مجھے اس دوزخ کے قریب کر دے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر ایک فیصلے کا جو تو نے میرے لیے کیا ہے اس کو میرے حق میں بہتر بنا دے۔''

(71) ((اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ.)) (الحاکم: 1/1152- اس کی صحت میں موافقت کی ہے۔ الذہبی نے صحيح الجامع: 8/398)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

’’اے اللہ! مجھے اپنی حفاظت میں رکھ اسلام کے ساتھ جب کہ میں کھڑا ہوں اور میری حفاظت فرما اسلام کی قوت کے ساتھ بیٹھنے جب کہ میں بیٹھا ہوں، اور میری حفاظت فرما اسلام کے ساتھ جب کہ میں سویا ہوا ہوں۔ مجھے ایسی مصیبت میں نہ ڈال جس میں میرے دشمن اور حاسد خوش ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر ایک بھلائی کہ اس کے خزانے تیرے ہی ہاتھ میں ہیں، اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر ایک برائی سے کہ خزانے اس کے تیرے ہی ہاتھ میں ہیں۔‘‘

(72) ((اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِي دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.)) (الترمذی: 528/5۔ الحاکم: 258/1۔ اور اسے صحیح کہا ہے اور موافقت کی ہے الذہبی و ابن السنی نے، نمبر: 446، اور دیکھئے: صحیح الترمذی: 168/3۔ وصحیح الجامع: 400/1)

’’اے اللہ! ہمارے دِلوں میں اپنا ڈر ایسا پیدا کر جو ہمارے اور تیری نافرمانیوں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کے درمیان حائل ہو کر ہمیں گناہوں سے روک لے، اور ہمیں اپنی فرمانبرداری کی ایسی توفیق دے جو ہمیں تیری جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین نصیب فرما جو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے، اور ہمارے لیے فائدہ مند بنا ہمارے کانوں، آنکھوں اور دوسری قوتوں کو جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور اس کو ہمارا وارث کر۔ جو آدمی ہم پر ظلم کرے اس سے ہمارا بدلہ لے اور جو ہم سے دشمنی رکھے اس پر ہماری مدد فرما، اور ہمارے دین میں ہمارے لیے کوئی مصیبت پیدا نہ ہونے دے اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصود نہ بنا اور نہ اسے ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہم پر کوئی ایسا حکمران مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کرے۔"

(73) ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.)) (البخاری مع الفتح: 11/181)

"اے اللہ! میں بزدلی سے بخل سے اور اس سے کہ میں نکمی ترین عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔"

(74) ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيْئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي هَزْلِي وَجِدِّي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي.))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(البخاری مع الفتح: 196/11)

”اے اللہ! بخش دے خطا میری اور نادانی میری اور زیادتی میری میرے کام میں اور وہ (گناہ) جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ بخش دے مجھ کو ہنسی سے کیے گناہ میرے اور قصداً کیے ہوئے اور بھول کر کیے ہوئے اور جان بوجھ کر کیے ہوئے اور یہ سب کچھ میری طرف سے ہے۔“

(75) ((اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ إِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.))

(بخاری: 302/1۔ ومسلم: 2078/4)

”اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے، اور تیرے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔ لہٰذا تو مجھے اپنی خاص بخشش سے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تو ہی از حد بخشنے والا انتہائی مہربان ہے۔“

(76) ((اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ.))

(البخاری: 167/7۔ والمسلم: 2086/4)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں، تجھ پر ہی ایمان لایا ہوں، تجھ پر ہی بھروسہ ہے اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں اور تیری ہی عطا کردہ طاقت کے ذریعے سے میں (دشمن کا) مقابلہ کرتا ہوں۔ اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری عزت کے ساتھ کیونکہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس بات سے کہ تو مجھے گمراہ ہونے دے اور تو زندہ ہے جسے کبھی موت نہ آئے گی اور جن اور انسان سب مرنے والے ہیں۔“

(77) ((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ والْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.)) (الحاکم: 525/1)

”اے اللہ! ہمیں ایسے کاموں کی توفیق بخش جو تیری رحمت اور بخشش کا سبب ہوں اور ہم تجھ سے سلامتی کا ہر ایک گناہ سے سلامتی کا، ہر نیکی سے غنیمت کا اور حصولِ جنت اور آگ سے نجات کا سوال کرتے ہیں۔“

(78) ((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ أَوْ سَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ.)) (الحاکم: 542/1)

”اے اللہ! مجھ پر اپنا رزق بڑھاپے اور آخری عمر کے وقت وسیع فرما دے۔“

(79) ((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ.))

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

(احمد: 63/4، 75/5۔ وانظر صحیح الجامع: 399/1)

''اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرا گھر وسیع (کشادہ) کردے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔''

(80) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ.)) (اخرجه الطبرانی، وقال الهیثمی فی مجمع الزوائد: 157/1)

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں بلاشبہ تیرے سوا ان کا کوئی مالک نہیں۔''

(81) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَأَعُوْذُبِكَ وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِی الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ أَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ أَمُوْتَ لَدِيْغًا.)) (اخرجه النسائی، وابو داؤد: 92/2۔ دیکھئے: صحیح النسائی: 1123/3)

''اے اللہ! بے شک میں گر کر مرنے سے یا کسی عمارت وغیرہ کے نیچے دب کر مرنے سے یا غرق دریا ہو کر مرنے سے یا جل جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے مخبوط الحواس بنا دے اور میں اس سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تیرے راستے میں

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

لڑائی سے پیٹھ پھیرتے ہوئے مروں اور کسی موذی جانور کے ڈسنے کے باعث مرنے سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

(82) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.)) (ابو داؤد: 91/2۔ والنسائی: 263/8۔ وابن ماجه وانظر صحیح النسائی: 1112/3)

”اے اللہ! میں بھوک سے جو کہ بدترین ساتھی ہے تیری پناہ لیتا ہوں اور میں خیانت سے جو کہ بدترین دوست ہے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

(83) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَامِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَیْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّیَاءِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَیِّئِ الْأَسْقَامِ.)) (الحاکم، والبیهقی اور دیکھئے: صحیح: صحیح الجامع: 406/1۔ وارواء الغلیل: 852)

”اے اللہ! میں عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، بخل سے، بڑھاپے سے، سنگدلی سے، احتیاج سے، ذلت سے اور محتاجی سے تیری پناہ لیتا ہوں، اور اے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اللہ! میں فقر سے، کفر سے، بدعملی سے، بدبختی سے، نفاق سے اور شہرت کی خواہش سے اور دکھلاوے سے تیری پناہ پکڑتا ہوں، اور بہرے پن سے، گونگے پن سے، دیوانگی سے، کوڑھ سے، پھل بہری سے، اور ہر قسم کے برے امراض سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

(84) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.)) (النسائی و ابو داؤد: 191/2۔ اور دیکھئے: صحیح النسائی: 1111/3۔ وصحیح الجامع: 407/1)

”اے اللہ! میں غربت سے، مال وغیرہ کی قلت سے اور برائی سے تیری پناہ پکڑتا ہوں اور میں اس سے بھی تیری پناہ پکڑتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔“

(85) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِالْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.)) (الحاکم: 532/1۔ اور ذہبی نے اسے صحیح کہا ہے اور اس کی موافقت کی ہے، واخرجه النسائی: 274/8۔ اور دیکھئے: صحیح الجامع: 408/1۔ وصحیح النسائی: 1118/3)

”اے اللہ! میں مستقل اقامت گاہ میں برے ہمسائے سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ کیونکہ صحرا کا ہمسایہ تو نقل مکانی کرتا رہتا ہے (زیادہ دیر اس سے واسطہ نہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

پڑنے کی وجہ سے انسان کو اس سے کوئی زیادہ زک نہیں پہنچتی)۔“

(86) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَآءِ الْأَرْبَعِ.)) (الترمذی: 519/5۔ ابو داؤد: 92/2۔ اور دیکھئے: صحیح الجامع: 410/1۔ صحیح النسائی: 1113/3)

”اے اللہ! میں ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو، ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔ ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔ ایسے علم سے جو نفع نہ دے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ اے اللہ میں ان چاروں سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔“

(87) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ.)) (اخرجه الطبرانی وقال الهيثمی فی مجمع الزوائد: 144/10۔ ورجاله رجال الصحيح وانظر صحيح الجامع: 411/1)

”اے اللہ! میں برے دن بری رات، بری گھڑی، برے ساتھی اور مستقل اقامت گاہ میں برے ہمسائے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔“

(88) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَسْتَجِيْرُ بِكَ مِنَ النَّارِ.)) (الترمذی: 700/4۔ وابن ماجه: 1145/3)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔“

(89) ((اَللّٰهُمَّ فَقِّهْنِيْ فِي الدِّيْنِ.)) (البخاری مع الفتح: 44/1- مسلم: 1797/4)

”اے اللہ! مجھے دین کی سمجھ عطا فرما۔“

(90) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ.)) (رواه احمد: 403/4)

”اے اللہ! میں اس بات سے کہ جان بوجھ کر تیرے ساتھ شرک کروں تیری پناہ میں آتا ہوں، اور اس سے جس کا مجھے علم نہیں اس کے لیے تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔“

(91) ((اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا.)) (اخرجه ابن ماجه: 92/1- اور دیکھئے: صحیح ابن ماجه: 47/1)

”اے اللہ! تو نے جو مجھے سکھایا ہے اسے میرے لیے نفع مند بنا اور مجھے وہ علم دے جو میرے لیے دنیا وآخرت میں نفع بخش ہو اور میرے علم میں اضافہ فرما۔“

(92) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا.)) (اخرجه ابن ماجه: 298/1)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم اور پاکیزہ رزق اور ایسے عمل کا جو قبولیت کا درجہ پائے سوال کرتا ہوں۔“

(93) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ يَا أَللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.))

(النسائی بلفظه: 3/52- واحمد: 4/338)

”اے اللہ! میں تجھ سے سوالی ہوں۔ اے اللہ! تو جو اکیلا ہے بے احتیاج ہے اور وہ جس نے کچھ نہیں جنا اور نہ ہی کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے یہ کہ تو بخش دے میرے گناہ بے شک تو ہی ہے بخشنے والا بڑا مہربان۔“

(94) ((اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ [وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ] الْمَنَّانُ [يَا] بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ [الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ].)) (ابو داؤد: 2/80- وابن ماجه: 2/268- والنسائی: 3/52- والترمذی: 5/550- دیکھئے: صحیح النسائی: 1/279)

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس یقین کے ساتھ کہ تمام تعریف خاص تیرے ہی لیے ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے اور تیرا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کوئی شریک نہیں ہے۔ اے بہت زیادہ احسان کرنے والے، اے آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود بخشنے والے۔ اے بزرگی اور عزت والے! اور اے ہمیشہ زندہ اور قائم (رب) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت کا اور پناہ پکڑتا ہوں تیری دوزخ کی آگ سے۔''

(95) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ بِأَنِّیْ أَشْهَدُ أَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا أَحَدٌ.)) (ابو داؤد: 2/79۔ والترمذی: 5/515۔ وابن ماجه: 2/1267۔ واحمد: 5/360۔ دیکھئے: سنن الترمذی: 3/163)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس یقین کے ساتھ کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو ہی اللہ ہے تو اکیلا اور ایسا بے نیاز ہے کہ نہ جس کی اولاد ہے اور نہ ہی جس کا باپ ہے اور جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔''

(96) ((رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.)) (ابو داؤد والترمذی واللفظ له، والنسائی وابن ماجه: 2/1253۔ دیکھئے: صحیح ابن ماجه: 2/321۔ صحیح الترمذی: 3/153)

''اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو توبہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

قبول کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔“

(97) ((اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِيْ اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَىٰ وَأَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ.)) (النسائی: 3/54، 55۔ واحمد: 4/364۔ واسنادہ جید، دیکھیے: صحیح النسائی: 1/280، 1/281)

”اے اللہ میں تیرے غیب کے علم اور مخلوق پر جو قدرت تجھے حاصل ہے کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہو اور جب موت میرے لیے بہتر ہو تو، تو مجھے موت سے ہمکنار کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے غیب اور حاضر میں تیرے ڈر کا سوال کرتا ہوں اور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

خوشی اور غصے میں حق بات کہنے کا سوال کرتا ہوں تونگری اور فکر میں میانہ روی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو کبھی منقطع نہ ہو اور میں تجھ سے تیری تقدیر پر رضا مندی کا سوال کرتا ہوں اور موت کے بعد ٹھنڈی عیش (آرام دہ زندگی) کا سوال کرتا ہوں اور تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے ایسی زندگی دے جس میں نقصان نہ ہو اور کوئی گمراہ کرنے والا فتنہ نہ ہو۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں لوگوں کا رہنما اور ہدایت پر چلنے والا بنا دے۔"

(98) ((اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِيْ حُبُّهُ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِيْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِيْ فِيْمَا تُحِبُّ.)) (الترمذی: 523/5۔ نے حسن کہا ہے)

"اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور اُس کی محبت عطا فرما جس کی محبت تیرے معاملہ میں میرے لیے مفید ہو۔ اے اللہ اگر تو مجھے کوئی ایسی چیز عطا کرے جو میں پسند کرتا ہوں۔ تو اُس کو تو میرے لیے ان اعمال میں قوت کا سبب بنا جن کو تو پسند کرتا ہے۔ اے اللہ! جس میری پسندیدہ چیز کو تو میرے لیے روک لے تو اُس کو میرے لیے ان اعمال کو بجالانے کے لیے فراغت کا باعث بنا دے۔ جن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کوتو پسند کرتا ہے۔“

فائدہ:...... ((قَالَ الْقَاضِيْ: يَعْنِيْ مَا صَرَّفْتَ عَنِّيْ مِنْ مَّحَابِّيْ فِنِحِّهِ عَنْ قَلْبِيْ وَاجْعَلْهُ سَبَبًا لِفَرَاغِيْ لِطَاعَتِكَ وَلَا تَشْغَلْ بِهِ قَلْبِيْ فَيَشْغُلُ عَنْ عِبَادَتِكَ.))

(تحفة الاحوذی، جلد: ۹، ص: 464)

قاضی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: ((اَللّٰهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِيْ فِيْمَا تُحِبُّ.)) (الترمذی: 523/3)

سے مراد یہ ہے کہ جو میری محبوب چیز تو مجھ سے پھیر لے اور مجھے عطا نہ کرے تو میرے دل سے بھی اُس کو بھلا دے اور اس کو اپنی اطاعت کرنے کے لیے فراغت کا سبب بنا کہ میرا دل اس میں مشغول ہو کر کہیں تیری عبادت سے غافل نہ ہو جائے۔“

(99) ((اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ.)) (النسائی: 198/1، 199۔ الترمذی: 515/5، اور دیکھئے: صحیح سنن النسائی: 86/1)

”اے اللہ! مجھے گناہوں اور غلطیوں سے پاک کر دے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے اس طرح صاف کر جس طرح سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے۔اے اللہ! مجھے برف،اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک کر دے۔“

(100) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.))
(ابو داؤد: 9/2)

”اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بخل سے بزدلی سے اور بری عمر سے، سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے (النسائی: 255/8) اور اس کے الفاظ یوں ہیں کہ: ((کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ.)) ”یعنی نبی اکرم ﷺ ان (مندرجہ بالا) پانچ چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑتے تھے۔“

(101) ((اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.))
(النسائی: 178/8۔ صحیح النسائی: 1121/3)

”اے اللہ! اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب میں آگ کی گرمی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

(102) ((اَللّٰھُمَّ أَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَأَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ.)) (احمد: 444/4۔ والترمذی: 519/5۔ واسنادہ عند احمد جیّد)

”اے اللہ! مجھے ہدایت وبھلائی دے اور مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ رکھ۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

(103) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ.))

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم کا سوال کرتا ہوں اور ایسے علم سے جو نفع بخش نہ ہو تیری پناہ پکڑتا ہوں۔''(ابن ماجه: 1263/2۔ دیکھئے: صحیح سنن ابن ماجه: 1325/2) اس کے الفاظ یوں ہیں: ((سَلُوْا اللّٰهَ عِلْمًا نَافِعًا وَاتعوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ.))''اللہ سے نفع بخش علم کا سوال کرو اور ایسے علم سے جو مفید نہ ہو اللہ کی پناہ پکڑو۔''

(104) ((اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْئٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْئٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْئٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْئٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْئٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْئٌ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.)) (مسلم: 2084/4۔ حضرت ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔)

''اے اللہ! تو جو سات آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے۔ اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلی کے پھاڑنے والے اور

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

تورات، انجیل اور فرقان (قرآن حکیم) کے نازل کرنے والے رب! میں ہر اُس چیز کے شر اور برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ اے اللہ تو ہی سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں تھا اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں اور تو ہی غالب ہے اور تجھ پر غالب کچھ نہیں، اور تو ہی باطن ہے اور تجھ سے پوشیدہ کچھ نہیں۔ ہم سے قرض دور کر دے اور ہمیں افلاس و تنگ دستی سے نکال کر غنی کر دے۔''

(105) ((اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعَمِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا عَلَيْكَ قَابِلِيْنَ لَهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا.))

''اے اللہ! ہمارے دِلوں کو ملا دے اور ہماری آپس میں اصلاح فرما دے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا، اور ہمیں نجات دے اندھیروں سے نور کی طرف، اور بچائے رکھ ہمیں تمام ظاہری اور باطنی بے حیائیوں سے اور برکت عطا فرما ہمارے کانوں میں اور ہماری آنکھوں میں اور ہمارے دِلوں میں اور ہمارے بیوی بچوں میں اور ہماری توبہ قبول فرما تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے، اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہمیں اپنی نعمتوں پر (جو ہم پر ہیں) شکر کرنے والا بنا دے اور ان کے ساتھ اپنی تعریف کرنے والا بنا اور ان کو قبول کرنے والا بنا دے اور اپنی تمام نعمتوں کو ہم پر پورا فرما۔'' (الحاکم نے اس کو مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے، اور ذہبی نے موافقت کی ہے: 1/265)

(106) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیَاةِ وَخَیْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَاتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ آمِیْنَ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا آتِیْ وَخَیْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَیْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَیْرَ مَا بَطَنَ وَخَیْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ آمِیْن... اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ آمِیْن... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ فِيْ نَفْسِيْ وَفِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ رُوْحِيْ وَفِيْ خَلْقِيْ وَفِيْ خُلُقِيْ وَفِيْ اَهْلِيْ وَفِيْ مَحْيَايَ وَفِيْ مَمَاتِيْ وَفِيْ عَمَلِيْ فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِين.))

(الحاکم نے ام سلمہ سے مرفوعاً بیان کیا ہے اور اسے صحیح کہا ہے جبکہ الذہبی نے موافقت کی ہے: 1/ 520)

’’اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہتر سوال کرنے اور بہتر دعا کرنے اور اچھی مراد پانے اور اچھے عمل کرنے بہتر اجر حاصل کرنے اور بہتر زندگی گزارنے اور اچھی موت پانے اور اسلام پر ثابت قدم رہنے اور قیامت کے دن میرے اعمال کے بھاری وزن کرنے کا، اور اے اللہ ثابت رکھ ایمان میرا اور بلند فرما درجات میرے اور قبول فرما نماز میری اور میری خطائیں معاف فرما، اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اعلیٰ درجات کا جنت میں۔ اے اللہ کریم! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہتر آغاز کا اور جامع بھلائی والے خاتمہ کا اور ہر ایک کام کے اول، آخر، ظاہر باطن کو ایسا بنا کہ جنت میں اعلیٰ درجات کا سبب بنے۔ الٰہی میری دعا قبول فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوالی ہوں خیر اور نیکی کا ہر اس کام میں جو مجھ سے سرزد ہو، اور بہترین کا جو میں نیکی کروں اور اس بھلائی کا جو پوشیدہ ہے اور اس بھلائی کا جو ظاہر ہے اور بلند درجات کا جنت میں، الٰہی دعا قبول فرما۔ اے

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو بلند کر دے میرا ذکر، اور میرے گناہوں کا بوجھ مجھ سے دور کر دے، اور اے اللہ! میرے حالات کو بہتر کر دے اور پاک کر دے دل میرا، اور تو محفوظ فرما ستر میرا اور روشن کر دے دل میرا، اور بخش دے تو گناہ میرے، اور ملتجی ہوں میں بلند درجات کے لیے جنت میں۔۔ الٰہی قبول فرما دعا میری۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ برکت عطا فرما میرے نفس میں اور برکت فرما میری سماعت میں اور میری بینائی میں بھی برکت عطا فرما اور میری روح اور میرے ظاہر اور میرے باطن اور میرے اہل وعیال میں اور حیات یعنی میری زندگی میں اور میرے مرنے میں اور میرے ہر عمل کو باعث برکت بنا اور میرے اللہ میرے اچھے اعمال قبول فرما، اور اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اعلیٰ درجات کا جنت میں۔ اے اللہ! میری دعا قبول فرما۔''

(107) ((أَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَدْوَاءِ.)) (الحاكم وقال صحيح على شرط مسلم، ووافقه، الذهبي: 532/1)

''اے میرے اللہ! تو مجھے محفوظ فرما اخلاق کی برائیوں سے اور بری خواہشات سے اور برے اعمال سے اور ہر قسم کی بیماریوں سے۔''

(108) ((اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِيْ بِخَيْرٍ.))

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(الحاکم وصححه و وافقه الذهبی: 1/510۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔)

”اے اللہ! جو تو نے مجھے رزق دیا مجھے اس پر قناعت کرنے والا بنا دے اور اُس میں میرے لیے برکت ڈال دے اور ہر اُس چیز کو جو آنکھوں سے اوجھل ہے میرے لیے بھلائی بنا دے۔“

(109) ((اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا.)) (رواہ احمد: 6/48۔ والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم ووافقه الذهبی: 1/255)

”اے اللہ میرا حساب آسان لینا۔“

((قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا: فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ مَاالْحِسَابُ الْیَسِیْرُ؟ قَالَ: اَنْ یَّنْظُرَ فِیْ کِتَابِہٖ فَیَتَجَاوَزَ عَنْہُ اِنَّہٗ مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ یَوْمَئِذٍ یَا عَائِشَةُ ھَلَکَ وَکُلُّ مَا یُصِیْبُ الْمُؤْمِنَ یُکَفِّرُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ بِہٖ عَنْہُ حَتّٰی الشَّوْکَةِ تَشُوْکُہٗ.))

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ”پس جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو میں نے کہا: اے اللہ کے نبی آسان حساب کیا ہے؟ آپ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا کہ: اللہ اس کے اعمال نامے میں دیکھے گا پھر تجاوز کر
دے گا (یعنی چھوڑ دے گا) اُس سے پس جس سے اُس دن باز
پرس ہوئی۔ اے عائشہ وہ ہلاک ہوا اور ہر مصیبت جو مومن کو پہنچتی
ہے اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف کرتا ہے۔ حتیٰ کہ
کانٹا بھی جو مومن کو چبھتا ہے۔''

(110) ((اَللّٰھُمَّ أَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.)) (الحاكم: 1/499- وصححه و وافقه الذهبی وهو كما قال وهو عند ابی داؤد: 2/86- والنسائی فی السهو: 3/53- ان النبی ﷺ أوصی معاذا أن يقولها فی دبر كل صلاة)

''اے اللہ! ہماری مدد فرما کہ ہم تیرا ذکر کریں اور تیرا شکر ادا کریں اور تیری اچھی عبادت کریں۔''

نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو وصیت فرمائی کہ ان الفاظ کے ساتھ ہر نماز کے بعد دعا کیا کریں۔

(111) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا لَا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِیْ اَعْلٰی جَنَّةِ الْخُلْدِ.)) (ابن حبان (موارد) صفحه: 604، نمبر: 2436- ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً وارد ہے، صفحہ: 1/ 386، 400)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں کہ جس کے بعد مرتد نہ ہو جاؤں اور ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں اور جنت کے اعلیٰ درجات میں ہمیشہ حضرت محمد ﷺ کی رفاقت میں رہنے کا سوال کرتا ہوں۔“

(112) ((اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى أَرْشَدِ أَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُّ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ.)) (الحاکم: 510/1- وصححه، ووافقه الذهبی واخرجه احمد: 444/4، وقال الحافظ فی الاصابة: اسناده صحیح)

”اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا اور ہدایت کے کاموں پر میری نصرت فرما۔ اے اللہ! میرے وہ گناہ جو میں نے چھپا کر کیے اور جو میں نے علی الاعلان کیے اور جو میں نے غلطی سے کیے اور وہ گناہ جو میں نے ارادتاً کیے اور وہ گناہ جنہیں میں جانتا ہوں اور وہ گناہ جنہیں میں نہیں جانتا سب معاف فرمادے۔“

(113) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ.)) (اخرجه النسائی: 265/8- وانظر صحیح النسائی: 1113/3)

”اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں قرضہ کے غلبہ سے اور دشمن کے غلبہ سے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اور دشمنوں کی خوشی سے (یعنی ایسے اعمال سے جو دشمنوں کی خوشی کا باعث ہوں)۔"

(114) ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِیْقِ الْمُقَامِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.)) (النسائی: 209/3۔ وابن ماجه: 431/1۔ وغیرهما وانظر صحیح سنن النسائی: 356/1۔ وصحیح ابن ماجه: 226/1)

"اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ کو ہدایت دے اور رزق دے اور عافیت دے۔ میں قیامت کے دن مقام کی تنگی سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

(115) ((اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یَظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِیْ.)) (اخرجة الترمذی، وانظر صحیح الترمذی: 188/3۔ واخرجة الحاکم وصححه، ووافقه: 523/1)

"اے اللہ! مجھے نفع بخش میرے کانوں سے اور فائدہ پہنچا مجھے میری آنکھوں سے اور ان دونوں کو میرے لیے وارث بنا دے، اور اُس کے مقابلہ میں میری مدد فرما جو مجھ پر ظلم کرے، اور اُس سے خود میرا انتقام لے۔"

(116) ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِیْشَةً نَقِیَّةً وَمِیْتَةً سَوِیَّةً وَمَرَدًّا غَیْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ.)) (زوائد مسند البزار: 442/2۔ نمبر: 2177۔ والطبرانی وانظر، مجمع الزوائد: 179/10۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قال اسناد الطبرانی جیّد)

''اے اللہ! میں تجھ سے صاف زندگی کا اور اچھی موت کا اور ایسی واپسی کا جو ذلیل کرنے والی نہ ہو اور نہ ہی رسوا کن ہو، کا سوال کرتا ہوں۔''

فائدہ:...... مَيْتَةً سَوِيَّةً یعنی اچھی موت سے مراد ایسی موت ہے جو ایمان پر آئے اور وہ جلنے، غرق آب ہونے اور مکان وغیرہ کے نیچے دب جانے سے نہ ہو۔ کیونکہ نبی ﷺ ایسی موت سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

(117) ((اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّه. اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَّ، وَ لَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ، وَ لَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ۔ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ رِزْقِكَ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَ لَا يَزُوْلُ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ، وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْحَرْبِ۔ اَللّٰهُمَّ عَائِذًا بِكَ مِنْ سُوْءِ مَا أَعْطَيْتَنَا، وَ شَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا. اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ، وَ أَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ، وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ،

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

غَیْرَ خَزَایَا، وَ لَا مَفْتُوْنِیْنَ. اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ
الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ، وَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ
وَاجْعَلْ عَلَیْهِمْ رِجْزَكَ وَ عَذَابَ. اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ
الَّذِیْنَ أُوْتُوا الْکِتَابَ، إِلٰهَ الْحَقِّ [آمین].)) (احمد
بلفظه: 3/424۔ وما بین المعکوفین للحاکم: 1/507، 3/23،
24۔ واخرجه البخاری فی الادب المفرد، نمبر: 699۔
وصححه الالبانی فی تخریج فقه السیرۃ، ص: 284۔ وفی
صحیح الادب المفرد للبخاری، نمبر: 538، ص: 259)

''اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ اے اللہ! جسے تو فراخ رزق عطا کرے اس کے رزق کو کوئی تنگ نہیں کر سکتا اور جس کا رزق تو تنگ کر دے اس کے رزق کو کوئی فراخ نہیں کر سکتا اور جسے تو گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور جسے تو ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا اور جسے تو دے اس سے کوئی روک نہیں سکتا۔ جسے تو دور کرے اسے کوئی قریب نہیں کر سکتا اور جسے تو قریب کرے اسے کوئی دور نہیں کر سکتا۔ اے اللہ! ہم پر اپنی برکات اور اپنی رحمت اور اپنا فضل اور اپنا رزق فراخ کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے دائمی نعمتوں کا جو کبھی زائل نہ ہوں اور نہ کبھی فنا ہوں سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے احتیاج کے دن نعمتوں کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اورخوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ! میں اس کی برائی سے جوتو نے ہمیں عطا کیا ہےاوراس کی برائی سے جوتو نے ہمیں عطا نہیں کیا۔تیری پناہ پکڑتا ہوں۔اے اللہ! ایمان کو ہمارا محبوب بنا دے اوراس کو ہمارے دِلوں میں مزین کر دے، اور ہمارے دِلوں میں کفر،فسق اور نافرمانی کو ناپسندیدہ بنا دے، اورہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے بنا۔اے اللہ! ہماری موت اسلام پرآئے اورہمیں اسلام پرزندہ رکھ،اورہمیں صالحین کا ساتھ نصیب فرما جو نہ رسوا کیے گئے اور نہ ہی فتنہ میں ڈالے گئے۔اے اللہ تولڑ اُن کافروں سے جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیری راہ سے روکتے ہیں اوران پر اپنا عذاب اور تکلیف مسلط کر۔اے اللہ! تو ان کافروں سے بھی لڑ جنہیں کتاب دی گئی۔ اے معبود برحق! ہماری دعائیں قبول فرما۔“

(118) ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ.)) (مسلم: 2072/4، 2078/4)

”اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عنایت فرما، اور میرے نقصان پورے کراور مجھے بلندی عنایت فرما۔“

وفی روایة لمسلم: ”فان هولاء تجمع لك دنياك و آخرتك“ یعنی ”بے شک یہ کلمات تیرے لیے دنیا اور آخرت جمع کر دیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

گے۔"وفی سنن ابی داؤد قال: "فلما ولّی الاعرابی قال النبی ﷺ لقد ملا یدیه من الخیر" (1/220) "اور جب اعرابی چلا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اس نے اپنے دونوں ہاتھ بھلائی سے بھر لیے ہیں۔" (صحیح ابن ماجه: 1/148- وصحیح الترمذی: 1/90)

(119) ((اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا.)) (الترمذی: 5/326- والحاکم: 2/98- وصححه وحسنه الشیخ عبدالقادر الارنووط فی تحقیقه لجامع الأصول: 11/282- نمبر: 8847)

"اے اللہ! ہمیں (رزق، عزت، برکت اور رحمت) زیادہ عطا فرما اور انہیں کم نہ کر اور ہمیں عزت دے اور ذلیل نہ کر، اور ہمیں عطا کر محروم نہ رکھ اور ہماری مدد کر اور ہمارے خلاف مدد نہ کر اور ہمیں راضی کر اور ہم سے راضی ہو جا۔"

(120) ((اَللّٰهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَأَحْسِنْ خُلُقِيْ.)) (احمد: 6/68، 155، 1/403- وصححه الالبانی فی ارواء الغلیل: 1/155، نمبر: 74)

"اے اللہ! تو نے مجھے خوبصورت پیدا فرمایا ہے سو میرا اخلاق بھی اچھا بنا دے۔"

(121) ((اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ وَاجْعَلْنِيْ هَادِيًا مَهْدِيًّا.)) (دل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

علیه دُعاء النبی ﷺ لجریر رضی اللہ عنہ، البخاری مع الفتح: 161/6)

''اے اللہ! مجھے ثابت قدم رکھ اور مجھے ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے۔''

(122) ((اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ الْحِكْمَةَ الَّتِيْ مَنْ أُوْتِيَهَا فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا.))

''اے اللہ! مجھے وہ حکمت و دانائی عطا فرما کہ جسے وہ دی گئی تو اس کے حصے میں بے انتہا بھلائی اور حکمت عطا کر دی گئی۔''

قَالَ سُبْحَانَه وَتَعَالٰی: ﴿يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ﴾ (البقرۃ: 269)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''جس کو وہ چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جس کو حکمت ملی اسے در حقیقت بڑی دولت مل گئی۔''

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

علاج بذریعہ دَم

کتاب وسنت کی روشنی میں

تالیف

فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وہف القحطانی

ترجمہ و توضیح

حافظ نثار مصطفی

ایم اے۔ بی ایڈ

فاضل وفاق المدارس السّلفیہ وعربی فاضل

خطیب الجامع المحمدی اہلحدیث

الہ آباد، وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مقدمہ مؤلف

قرآن وسنت کے ذریعے علاج کرنے کی اہمیت:

تعریف کا سزاوار صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے ہم اُسی کی تعریف کرتے ہیں اور اپنے ہر کام میں اسی سے مدد مانگتے ہیں اور ہم اس سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں۔ ہم اپنے نفوس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں اور اپنے عملوں کی برائیوں سے بھی اس کی پناہ میں آتے ہیں۔ جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی راہبر نہیں ہوسکتا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اکیلا ہی معبود برحق ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، اور میں اس کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا)

اَمَّا بَعْدُ! اس بات میں کوئی شک وارتیاب نہیں کہ قرآن کریم اور نبی اکرم ﷺ سے ثابت دموں کے ساتھ علاج کرنا ایک نفع بخش اور مکمل شفا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کا ضامن علاج ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ﴾ (فصلت: 44) ''اے نبی! آپ فرما دیجئے کہ قرآن ان کے لیے جو ایمان لائے ہدایت اور شفاء ہے۔''

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾

(بنی اسرائیل: 82)

''اور ہم قرآن میں جو کچھ نازل کرتے ہیں وہ مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔''

یادرہے کہ یہاں آیت بالا میں لفظ ''من'' بیان جنس کے لیے ہے نہ کہ تبعیض یا کسی اور معنی کے لیے۔

فائدہ:......لغت عرب میں لفظ ''من'' کئی ایک مفاہیم میں مستعمل ہے۔ اس لیے فاضل مؤلف نے یہاں اس کے معنی کا تعین کر دیا ہے۔ (المنجد فی اللغة والادب و العلوم، ص: 775۔ المنجد للویس معلوف، ص: 836، مختار الصحاح، ص: 635۔ المعجم الوسیط جلد ثانی، ص: 894، 895) جب ''من'' بیان جنس کے لیے ہے تو معلوم ہوا کہ آیت مندرجہ بالا کے مطابق سارا قرآن ہی شفا ہے۔

﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝57﴾ (یونس: 57)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے (یہ کتاب قرآن حکیم) نصیحت آ چکی ہے یہ دِلوں کے امراض کی شفا اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔“

پس قرآن حکیم جمیع قلبی اور بدنی امراض (Heart & Physical Diseases) کے لیے شفا ہے۔لیکن ہر کوئی قرآن مجید سے شفاء حاصل کرنے کا اہل نہیں اور نہ ہی کسی کو اس کی توفیق دی جاتی ہے۔ جب مریض قرآن مجید پر یقین کامل اور ایمان، قبولیت اور پختہ اعتقاد رکھ کر اس کی شرائط پوری کرتے ہوئے اس کے ساتھ علاج کرے تو بیماری کبھی بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ بھلا امراض، رب ارض وسماء کے اُس کلام کا مقابلہ کیسے کر سکتے ہیں کہ جسے اگر وہ پہاڑوں پر نازل کرتا تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتے، اور اگر زمین پر نازل کرتا تو وہ کلام زمین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا۔ لہٰذا قرآن حکیم میں ہر قلبی اور بدنی مرض کا علاج اس کا سبب اور اُس سے بچاؤ کا طریقہ موجود ہے مگر وہ آدمی اُسے سمجھ سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کا فہم عطا کیا ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے قلبی اور بدنی امراض کا ذکر کیا ہے وہاں ان کے طبی علاج کا بھی تذکرہ کیا ہے۔

قلبی امراض:

قلبی امراض (Heart Diseases) کی دو قسمیں ہیں: پہلا مرض شک وشبہ کا ہے جبکہ دوسرا مرض خواہشات وگمراہی کا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ قلبی امراض

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ان کے اسباب اور علاج کا تفصیلاً ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

(زاد المعاد: 4/46، 352)

﴿ اَوَ لَمۡ یَکۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡكَ الۡکِتٰبَ یُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً وَّ ذِکۡرٰی لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿51﴾ ﴾ (العنکبوت: 51)

''کیا اُن کو یہ کافی نہیں کہ ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی ہے جو ان کے سامنے پڑھی جاتی ہے۔ بے شک اس میں ایماندار لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔''

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے فرمایا ہے: ''قرآن نے جسے شفا نہیں دی اسے اللہ نے شفا نہیں دی، اور قرآن نے جسے کفایت نہیں کیا اسے اللہ نے کفایت نہیں کیا۔ (زادالمعاد: 4/352)

بدنی امراض:

جہاں تک بدنی امراض (Physical Diseases) کا تعلق ہے قرآن حکیم نے بدنی امراض (Physical Diseases) کی طب کے اصولوں، اس کے تمام اجزاء اور قواعد کی طرف بھی رہنمائی کی ہے۔ قرآن کریم میں طب ابدان کے تمام قواعد موجود ہیں جن کی تعداد تین ہے: (1) صحت کی حفاظت (2) موذی امراض جانوروں اور اشیاء وغیرہ سے تحفظ اور (3) فاسد موذی مواد کو بدن سے خارج کرنا اور (اس استفراغ کی وساطت سے ان انواع کے جمیع

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

افراد پر استدلال کرنا)۔(زاد المعاد: 4/352، 4/6)اگر بندہ قرآن کے ساتھ صحیح علاج کرے تو اس کی عجیب تاثیر، جو کہ جلد شفاء کی صورت میں ہوگی، کو دیکھے گا۔ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:''مکہ میں مجھ پر ایک وقت ایسا آیا کہ میں بیمار ہو گیا اور مجھے نہ کوئی طبیب ملا اور نہ دوا ملی۔ لہٰذا میں نے اپنا علاج سورۃ فاتحہ سے کیا تو میں نے اس کی عجیب تاثیر دیکھی میں آبِ زمزم لیتا۔ اس پر اسے کئی بار پڑھتا پھر پی لیتا سو مجھے اس عمل کی بدولت شفا حاصل ہوگی۔ اس کے بعد میں اکثر تکالیف (دردوں) کے وقت اس پر اعتماد کرتا تھا اور مجھے اس سے نہایت درجہ نفع حاصل ہوتا تھا۔ جو کوئی بھی مجھ سے تکلیف کی شکایت کرتا تو میں اسے یہی نسخہ بتاتا ہوں ان میں سے اکثر بسرعت صحت یاب ہو جاتے ہیں۔(زاد المعاد: 4/118) قرآن کی طرح ان دموں سے علاج کرنا جو نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہیں سب سے زیادہ نفع بخش علاج ہے۔ دعا بھی مطلوب کے حصول کا اور مصیبت و پریشانی اور دکھ وغیرہ کے دور کرنے کا سب سے زیادہ نفع بخش سبب اور علاج ہے۔ بشرطیکہ یہ ایسی رکاوٹوں سے سالم ہو جو دعا کی قبولیت میں مانع (Forbidder) ہوتی ہیں۔ خصوصاً جب دعا تسلسل، تواتر اور عجز و انکساری کے ساتھ کی جائے تو یہ مصیبت کی دشمن، دافع اور علاج ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے نزول کو بھی روکتی ہے اور جو مصیبت نازل ہو چکی ہو اس کی شدت میں تخفیف (Reduction) کرتی ہے۔(الجواب الکافی: 22، 55)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جیسا کہ فرمانِ نبوی ﷺ ہے: ((اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ.)) ''دعا جو مصیبت نازل ہو چکی ہو تو اس میں اور جو ابھی نازل نہ ہوئی ہو اس میں بھی یعنی دونوں صورتوں میں فائدہ دیتی ہے۔ لہٰذا اللہ کے بندو! دعا کا التزام کرو۔'' (صحيح الجامع: 151/3، نمبر: 3402) ''آپ ﷺ کا ایک فرمان یہ بھی ہے: یعنی دعا کے علاوہ کوئی چیز قضا کو ردّ نہیں کر سکتی اور نیکی کے علاوہ کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کر سکتی۔'' یہاں ایک بات قابل توجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ آیات و اذکار، دعائیں اور تعوذات جن میں شیطان اور ہر تکلیف دہ شے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑی گئی ہو • جن سے دم وغیرہ کے ذریعہ شفا حاصل کی جاتی ہے۔ بذات خود نفع بخش شفا دینے والی ہیں لیکن زیر علاج شخص کی استعداد قبولیت اور معالج یا دم کرنے والے کی قوت نفس اور تاثیر عمل کا مطالبہ کرتی ہیں۔ لہٰذا جب مریض شفا سے ہمکنار نہ ہو تو اس کی وجہ سے معالج کی کمزوری ہوگی یا زیر علاج شخص کی عدم استعداد قبولیت ہوگی یا پھر ایسا قوی مانع ہوگا کہ جس کی موجودگی میں دوا غیر مؤثر ہو کر رہ جاتی ہے۔

فائدہ:...... قرآن کریم اور نبی اکرم ﷺ سے منقول دعائیں بذات خود شفا بخش ہیں۔ بشرطیکہ راقی (دم کرنے والا یا معالج) قرآن وسنت کا پابند، بدعات سے بچنے والا اور اکلِ حلال کا اہتمام کرنے والا ہو۔ اسی طرح مرقی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

(زیر علاج شخص) بھی شفا کا اہل ہو کثرتِ ذنوب، ارتکابِ معاصی اور رزق حرام وغیرہ اہلیت شفا کے لیے مانع ہیں۔ لہٰذا حتیٰ الامکان ضروری ہے کہ ان سے اجتناب واحتراز کیا جائے۔

دَم کے ساتھ علاج کرنے کے لیے دو باتوں کا ہونا ضروری ہے۔ ایک بات مریض کے متعلق ہے جبکہ دوسری کا تعلق معالج سے ہے۔ مریض سے متعلقہ بات یہ ہے کہ اس کی قوت نفس، (توہمات واہیہ سے خالی ہو) اللہ تعالیٰ کی طرف صحیح متوجہ ہو اور اس بات پر پختہ اعتقاد اور یقین ہو کہ قرآن مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور صحیح تعوذ جس پر دل اور زبان ہم آہنگ ہوں، مریض میں پائے جاتے ہیں۔ کیونکہ دم ورقیہ سے علاج کرنا لڑائی کی ایک قسم ہے اور لڑنے والا اپنے دشمن سے دفاع دو چیزوں کے ساتھ ہی کر سکتا ہے: (1) اسلحہ بذات خود صحیح اور عمدہ ہو۔ (2) بازو طاقتور ہوں۔ جب دو چیزوں میں سے کوئی ایک چیز ناپید یا کمزور ہوگی تو اسلحہ صحیح کام نہیں کر سکے گا، اور جب دونوں ہی باتیں مفقود ہوں تو پھر اسلحہ کیسے کارگر یا مفید ثابت ہو سکتا ہے؟

دل توحید، توکل، تقویٰ اور اللہ کی طرف توجہ سے بھی خالی اور اس کے پاس اسلحہ بھی نہ ہو۔ (تو وہ کیسے شفاء سے ہمکنار ہو سکتا ہے)۔

فائدہ:...... مریض کلام اللہ اور ماثورہ دعاؤں سے اسی وقت شفا حاصل کر سکتا ہے جب اُسے اس بات کا یقین کامل اور اعتقادِ جازم ہو کہ قرآن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمیع قلبی روحانی و بدنی امراض کے لیے شفا ہے اور وہ زبان سے بھی اس عقیدہ کا معترف ہو۔ اگر مریض میں دونوں باتوں میں سے کوئی ایک بات نہیں۔ یعنی اعتقاد کامل نہیں یا زبان اعتراف بیان سے خالی ہے یا کوئی ایک چیز معدوم ہے تو دم اور علاج میں وہ تاثیر نہیں ہوگی۔ جیسی کہ ہونی چاہیے لیکن اگر دونوں ہی چیزیں ناپید ہیں تو پھر کبھی بھی صحت سے ہمکنار نہیں ہوسکتا۔

اگر مریض میں اعتقاد پختہ اور اعترافِ زبان دونوں صفتیں ہوں اور مریض اکل حلال کا اہتمام کرنے کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی پابندی بھی کرتا ہے تو ان شاء اللہ یقیناً شفا سے ہمکنار ہوگا۔

دوسری بات جو قرآن وسنت سے علاج کرنے والے کے متعلق ہے وہ یہ ہے کہ یہ دونوں چیزیں اس میں بھی ہوں۔ (زبان سے اس بات کا اعتراف اور دل کی تصدیق کہ قرآن مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے) اور اسی لیے ابن التین رحمہ اللہ نے کہا ہے:

((الرُّقٰی بِالْمُعَوِّذَاتِ وَغَیْرِھَا مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ هُوَ الطِّبُّ الرُّوْحَانِيُّ اِذَا کَانَ عَلٰی لِسَانِ الْاَبْرَارِ مِنَ الْخَلْقِ حَصَلَ الشِّفَاءُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تعالی.))

(فتح الباری: 196/10)

''معوذات وغیرہ اور اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ساتھ دم کرنا طب

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

روحانی (Spiritual Treatment) ہے۔روحانی علاج سے
شفا اللہ تعالیٰ کی مدد سے اس وقت حاصل ہوگی جب وہ مخلوق
میں سے نیک لوگوں کی زبان سے ہوگا۔''

جمع علماء دم کے جائز ہونے پر متفق ہیں۔ بشرطیکہ اس میں تین باتوں کا لحاظ رکھا جائے:

1۔ دم اللہ تعالیٰ کے کلام کے ساتھ یا اس کے اسماء اور صفات کے ساتھ یا پھر اس کے رسول ﷺ کے کلام کے ساتھ ہو۔

2۔ دم عربی زبان میں ہو یا پھر کسی ایسی زبان میں ہو جس کے معنی قابل فہم (Considerable) ہوں۔

3۔ بوقت دم یہ اعتقاد ہو کہ وہ بذاتِ خود مؤثر نہیں بلکہ جب تک اللہ تعالیٰ کی قدرت ساتھ شامل حال نہ ہو وہ اثر نہیں کرتا اور وہ اسباب صحت میں سے ایک معتبر سبب ہے۔

اسی نہایت اہمیت کے پیش نظر میں نے اپنی کتاب ''اَلذِّکْرُ وَالدُّعَاءُ وَالْعِلَاجُ بِالرُّقَّی مِنَ الْکِتَابِ وَالسُّنَّةِ'' سے علاج کی ایک قسم دم کو مختصر بیان کیا ہے اور ان شاء اللہ اس پر مفید اضافے کیے ہیں۔

میں اللہ تعالیٰ سے اس کے اسمائے حسنیٰ اور صفات عالیہ کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ مجھے میرے لیے، نیز جو اس کتاب کو پڑھے، جو اس کو طبع کرے،

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

جو اسے نشر (Publish) کرنے میں معاونت کرے اور سب مسلمانوں کے لیے اس کتاب کو فائدہ مند بنائے۔ یقیناً اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کا اہل اور اس پر قادر ہے، اور اللہ کریم رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ ہمارے نبی اکرم حضرت محمد ﷺ پر آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب اور اُن تمام پر جو نیکی کرنے میں آپ ﷺ کی پیروی کریں قیامت کے دن تک۔ (آمین)

الفقیر اِلی اللّٰہ تعالٰی

سعید بن علی بن وھف القحطانی

18-06 -1414ھ

❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جادو کا علاج

(Treatment of Enchantment)

جادو کے لیے علاج الٰہی کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم: وہ دعائیں اذکار، تعوذات اور اَوراد وغیرہ ہیں جن کے مع الجزم اہتمام اور پڑھنے کی بدولت جادو کے لاحق ہونے سے پہلے اس کا دفاع ہوجاتا ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ:

1۔ تمام واجبات اہتمام سے ادا کرے، سب حرام کردہ اشیاء کو چھوڑے اور تمام برائیوں سے توبہ کرے۔

2۔ قرآن کریم کی بکثرت تلاوت کرے، بایں صورت کہ روزانہ اس میں سے کچھ بطورِ ورد پڑھے۔

3۔ دعاؤں، تعوذات اور شرعی اذکار کے ساتھ اپنا دفاع کرے اور اس کی صورت یہ ہے کہ: صبح شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.))

''میں اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز آسمان اور زمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں نقصان نہیں پہنچا سکتی اور جو سننے والا اور جاننے والا ہے پناہ پکڑتا ہوں۔"

ہر نماز کے بعد سوتے وقت اور صبح شام آیۃ الکرسی پڑھے۔ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" اور معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) تین تین دفعہ صبح شام اور سوتے وقت پڑھے۔

((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ.)) (روزانہ 100 مرتبہ پڑھے)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔" (البخاری: 95/4)

صبح اور شام کے اذکار، نمازوں کے بعد کے اذکار، سونے سے پہلے کے اذکار، نیند سے بیداری کے اذکار، مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے نکلنے کے اذکار، بیت الخلاء میں داخل ہونے اور اس سے نکلنے کے اذکار اور کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر دعاء وغیرہ کو بڑے اہتمام، باقاعدہ اور پابندی سے پڑھے۔

بلا ریب وشک مذکورہ بالا اذکار اور دعاؤں کا باقاعدگی سے اہتمام کرنا اُن اسباب میں سے ایک سبب ہے جو جادو، نظر اور آسیب زدگی وغیرہ کی مصیبت کو اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ روکتے ہیں۔ ان اور ان جیسی آفات میں جہاں یہ قبل از ابتلاء بہترین علاج ہے۔ وہاں بعد از ابتلاء بھی عظیم ترین علاج ہے۔

(زاد المعاد: 126/4)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

4۔ صبح جب بھی ممکن ہو نہار منہ سات کھجوریں کھائے۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

((مَنِ اصْطَبَحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ.)) (البخاری الفتح: 247/10۔ مسلم: 1618/3)

''جس نے صبح نہار منہ سات عجوہ نامی کھجوریں کھائیں اسے اُس دن زہر (Poison) اور جادو (Enchantment) کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''

بہتر یہی ہے کہ مدینہ کی کھجوروں میں سے حرَّتین (دو سیاہ پتھریلے قطعوں) کے درمیان والے علاقے کی استعمال کرے۔ جیسا کہ مسلم کی روایت میں ہے۔ (جو آگے آرہی ہے)

ہمارے سماحۃ الشیخ علامہ عبداللہ بن باز رحمہ اللہ کی رائے کے مطابق کہ مدینہ منورہ کی سب کھجوروں میں یہ صفت پائی جاتی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

((مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حِيْنَ يُصْبِحُ.)) (الحدیث) (مسلم: 1618/3)

''جس نے صبح کے وقت وہ سات کھجوریں کھائیں جو دو سیاہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

پتھریلے قطعوں (یعنی حدودِ حرمِ مدنی میں پیدا ہوتی ہیں) کے درمیان ہیں (تو اسے اس دن زہر اور جادو نقصان نہیں پہنچا سکے گا)۔"

علاوہ ازیں سماحۃ الشیخ رحمہ اللہ کی یہ رائے بھی ہے کہ (جس طرح مدینہ کی تمام کھجوریں اس صفت کی حامل ہیں کہ ان کے کھانے سے زہر اور جادو اُس دن نقصان نہیں پہنچائے گا۔ بشرطیکہ صبح نہار منہ کھائی جائیں) اسی طرح جو مدینہ کی کھجوروں کے علاوہ کسی اور علاقہ کی سات کھجوریں بوقت صبح کھائے گا تو اُمید ہے کہ وہ بھی زہر اور جادو کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ:......(1) عجوہ، مدینہ منورہ میں پائی جانے والی ایک اعلیٰ قسم کی کھجور ہے۔

فائدہ:......(2) حرَّتین حرّۃ کا تثنیہ ہے جس کے معنی ہیں۔ ایسی پتھریلی زمین جس میں سیاہ رنگ کے ایسے پتھر ہوں جنہیں دیکھ کر یہ احساس ہو کہ گویا وہ جلے ہوئے ہیں۔ (مختار الصحاح، ص: 129۔ المنجد، ص: 119۔ لسان المیزان الجز الرابع، ص: 1180۔ المعجم الوسیط الجز الاوّل، ص: 165)

دوسری قسم: جادو کے لاحق ہونے کے بعد اس کے علاج کی ہے اور اس کی کئی صورتیں ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پہلی صورت: جب اس جگہ کا علم ہو جائے جہاں وہ اشیاء پڑی ہوئی ہوں جن پر جادو کے منتر پڑھے گئے ہوں تو ان اشیاء کو نکال کر ان طریقوں سے جو شرعاً جائز ہیں ضائع کر دیا جائے اور یہ جادو زدہ کا بہترین علاج ہے۔ (زاد المعاد: 24/4۔ البخاری مع الفتح: 132/10)

فائدہ:...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ: لبید بن الاعصم یہودی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا جس کی وجہ سے آپ کو یہ خیال آتا کہ وہ کوئی چیز یا کام کر رہے ہیں لیکن وہ اسے نہیں کر رہے ہوتے تھے۔ سو جتنی دیر اللہ تعالیٰ کو منظور تھا آپ یوں ہی رہے۔ پھر ایک دن آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ جو بات میں نے اپنے رب سے پوچھی تھی وہ اُس نے مجھے بتا دی ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ وہ کیا بات ہے آپ نے فرمایا کہ دو آدمی یعنی دو فرشتے دو آدمیوں کی صورت میں میرے پاس آئے تھے ایک سرہانے کی طرف جبکہ دوسرا پائینتی کی طرف تھا۔ ایک نے پوچھا کہ انہیں کیا ہوا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا ان پر جادو ہوا ہے اس نے پوچھا کس نے کیا ہے؟ جواب دیا لبید بن الاعصم نے۔ پوچھا کہ کس چیز پر کیا ہے؟ جواب دیا کنگھی اور بالوں میں ایک نر کھجور کے خوشے کے غلاف کے اندر۔ پوچھا وہ کہاں ہے جواب دیا زریق کے کنویں ذی اردن (یا ذروان) کی تہہ میں پتھر کے نیچے۔ پوچھا اب اس کے لیے کیا کیا جائے؟ جواب دیا کنویں کا پانی سونت دیا جائے اور پھر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پتھر کے نیچے سے اس کو نکالا جائے۔ اس کے فوراً بعد نبی اکرم ﷺ نے ان اشیاء کو وہاں سے نکلوا دیا۔ سوئیاں نکالتے اور گرہیں کھولتے وقت آپ سورۃ الناس اور سورۃ الفلق پڑھتے تھے۔ (تفہیم القرآن، جلد ششم، ص: 555۔ ابن کثیر الجزء الرابع، ص: 574۔ تفسیر القرطبی الجزء العشرون، ص: 253)

اس واقعہ کے پیش نظر اگر کسی سحرزدہ کو معلوم ہو جائے کہ وہ اشیاء جن پر منتر پڑھا گیا ہے وہ کہاں ہیں تو وہ انہیں نکال دے اور اگر گرہیں وغیرہ ہوں تو سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھتے ہوئے گرہیں کھولے تو اسے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء حاصل ہو جائے گی اور اگر گرہیں وغیرہ نہ بھی ہوں تو تب بھی نکالتے وقت سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھے۔

دوسری صورت: شرعی دم کی ہے اور ان میں سے بعض مندرجہ ذیل ہیں۔ (فتح الحق المبین فی علاج الصرع والسحر والعین، ص: 138)

❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پہلا دم

(الف)......سبز بیری کے سات پتوں کو دو پتھروں یا ان جیسی کسی شے میں گھوٹے پھر اُن پر اتنا پانی بہائے جو غسل کے لیے کافی ہو اور اس پانی پر مندرجہ ذیل سورتیں اور آیتیں پڑھے:

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾﴾ (البقرة: 255)

میں اللہ تعالیٰ پناہ پکڑتا ہوں شیطان مردود سے

”اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ ہمیشہ سے زندہ اور نگران ہے۔ اسے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ ارض وسماء میں سب کچھ اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اس کے حضور سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے
اور جو اوجھل ہے اسے بھی جانتا ہے یہ اللہ کے علم میں سے کسی چیز کا ادراک
نہیں کر سکتے مگر اتنا ہی جتنا وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو محیط
ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں وہ بلند و برتر اور عظمت والا ہے۔''

﴿وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا
یَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾ ۚ فَغُلِبُوْا
هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ﴿119﴾ ۚ وَ اُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿120﴾ ۚۖ قَالُوْۤا
اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿121﴾ ۙ رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿122﴾﴾

(الاعراف: 117 تا 122)

''ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ ''اب تو (بھی) اپنا عصا ڈال دے''
(عصا اژدھا بن کر) فوراً ان کے جھوٹے شعبدہ کو نگلنے لگا۔ چنانچہ حقیقت ثابت
ہوگئی اور جو (کچھ) ان ساحروں نے بنایا تھا وہ ملیا میٹ ہو گیا۔ پس فرعون اور
اس کے ساتھی مغلوب ہوئے اور انہیں ذلت کے ساتھ واپس جانا پڑا، اور جادو
گر بے اختیار سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے: ''ہم رب العالمین پر ایمان
لے آئے جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔''

﴿وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿79﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤی اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ (یونس: 79 تا 82)

’’اور فرعون کہنے لگا کہ ہر ماہر ساحر کو میرے پاس حاضر کرو۔ پھر جب سب ساحر آ گئے تو انہیں موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: جو کچھ تم نے پھینکنا ہے پھینکو۔ جب وہ پھینک چکے تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: جو کچھ تم لائے وہ سحر ہے اللہ ابھی اسے مٹا ڈالے گا، اللہ فسادیوں کے کام کو سنوارا نہیں کرتا، اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ کر دکھائے گا اگرچہ یہ بات مجرموں کو ناگوار ہو۔‘‘

﴿قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿68﴾ وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿69﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿70﴾﴾ (طٰهٰ: 65 تا 70)

’’پھر موسیٰ (علیہ السلام) سے کہنے لگے: ’’موسیٰ تم ڈالنے والے ہو یا پہلے ہم ڈالیں؟‘‘ موسیٰ نے کہا: ’’تم ہی ڈالو‘‘ پھر ان کے سحر کے اثر سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

کی رسیاں اور لاٹھیاں یک دم دوڑنے لگی ہیں۔ یہ دیکھ کر موسیٰ (علیہ السلام) اپنے دل میں ڈر گئے۔ ہم نے (وحی کے ذریعہ) انہیں کہا: ''ڈرو مت تم ہی غالب رہو گے۔ جو تمہارے ہاتھ میں ہے پھینک دو، جو انہوں نے بنایا ہے ہڑپ کر جائے گا، انہوں نے صرف سحر کا فریب کیا ہے اور ساحر جہاں سے آئے کامیاب نہیں ہوسکتا'' چنانچہ ساحر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے: ''ہم ہارون وموسیٰ (علیہما السلام) کے رب پر ایمان لائے۔''

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَ لِيَ دِيْنِ ۝﴾ (الکافرون)

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

''(اے محمد ﷺ) کہہ دیجئے اے کافرو! جس کی تم عبادت کرتے ہو میں اس کی عبادت نہیں کرسکتا، اور نہ تم عبادت کرتے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں، اور نہ میں عبادت کرتا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو، اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿1﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿2﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿3﴾
وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾﴾ (الاخلاص)

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

”(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اس کا ہمسر کوئی نہیں۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿1﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿2﴾ وَ مِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿3﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿4﴾ وَ مِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾﴾ (الفلق)

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

”کہہ دیجئے میں صبح کے رب سے پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، اور اندھیری رات کے شر سے جب چھا جائے، اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے، اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿1﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿2﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿3﴾ مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿4﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾ (الناس)

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

''آپ (ﷺ) کہیے کہ: میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ جو لوگوں کا بادشاہ ہے۔ جو لوگوں کا الٰہ ہے۔ اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دِلوں میں وسوسہ ڈالتا رہتا ہے۔ خواہ وہ جنوں سے ہو یا انسانوں سے۔''

مذکورہ بالا سورتیں اور آیات پانی پر پڑھنے کے بعد تین بار وہ پانی پیئے اور باقی پانی کے ساتھ غسل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس علاج (Treatment) سے مرض زائل (Neu Tralize) ہو جائے گا۔ اگر یہی عمل دوبارہ اس سے زیادہ مرتبہ کرنے کی ضرورت ہو تو کرے جب تک کہ مرض زائل نہ ہو جائے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ عمل کئی دفعہ آزمایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس عمل سے (تقریباً ہر بار) فائدہ ہی دیا ہے۔ یہ عمل اس کے لیے جسے بذریعہ جادو وغیرہ اس کی بیوی سے روک دیا گیا ہو، بہت ہی عمدہ ہے۔

(فتاویٰ ابن باز: 279/3۔ فتح المجید، ص: 346)

❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دوسرا دَم

(ب)......درج ذیل تلاوت کر کے دَرد والی جگہ پر دَم کرے۔

سورة الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک) سورۃ الاخلاص اور معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) کو تین تین مرتبہ یا زیادہ مرتبہ پڑھے اور پھونک دے اور ساتھ ہی دایاں ہاتھ دَرد والی جگہ پر پھیرے۔(البخاری مع الفتح: 62/9۔ مسلم: 1723/4۔ البخاری مع الفتح: 208/10)

❀❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تیسرا دَم

(ج)......تعوذات اور جامع دعائیں جن کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے۔

چند دعائیں درج ذیل ہیں:

(1) ((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ.)) (صحيح الجامع: 5/180، 322)

''میں اللہ سے جو بڑا اور عرش عظیم کا رب ہے۔سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفا دے۔''

(2) مریض اپنا ہاتھ اس جگہ پر رکھے جہاں اپنے جسم میں درد محسوس کر رہا ہو اور ساتھ ہی تین مرتبہ ''بِسْمِ اللّٰه'' اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ.))

''اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ اور اس کی قدرت کے ساتھ اُس تکلیف کے شر سے جسے میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں پناہ پکڑتا ہوں۔'' (مسلم: 4/1728)

(3) ((أَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ وَاشْفِهٖ وَأَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَآءَ إِلَّا شِفَآؤُكَ، شِفَآءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.))

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

(البخاری مع الفتح: 206/10۔ مسلم: 1721/4)

”اے اللہ کریم! تو جو تمام انسانوں کا رب ہے۔ بیماری کو دور کر اور ایسی شفا عنایت فرما کہ بیماری کا کچھ اثر باقی نہ رہے۔ یقیناً تیری طرف سے شفا ہی درحقیقت شفا ہے۔“

(4) ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.)) (البخاری مع الفتح: 408/6)

”میں ہر شیطان، ہر موذی جانور اور ہر نظر بد سے اللہ کے پورے کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں۔“

(5) ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَرِّ مَا خَلَقَ.)) (مسلم: 1528/4)

”میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔“

(6) ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ.))

(ابو داؤد، الترمذی، اور دیکھئے: صحیح الترمذی: 151/3)

”میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے غصے سے، اس کے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑتا ہوں۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

(7) ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَبَرَأَ وَذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ.)) (مسند احمد: 3/119۔ باسناد صحیح، وابن السنی، برقم: 635۔ اور دیکھئے: مجمع الزوائد: 10/125)

''میں اللہ تعالیٰ کی اس کے پورے کلمات کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں جن سے نہ کوئی نیک اور نہ کوئی بدتجاوز کرسکتا ہے۔ ہر اس چیز کے شر جس کو اس نے پیدا کیا اور اسے پھیلایا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اُترتی ہے اور آسمان پر چڑھتی ہے، اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین پر پھیلائی ہے یا اس سے نکلتی ہے اور تمام لیل ونہار کے فتنوں کی برائی سے اور ہر رات کو آنے والے کی برائی سے مگر وہ رات کو آنے والا جو رات کو بھلائی سے آئے، اے رحم کرنے والے۔''

(8) ((أَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، أَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ)) (مسلم: 2084/4)

''اے اللہ! سات آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! ہمارے رب اور ہر شے کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات انجیل اور قرآن حکیم کے نازل فرمانے والے، میں ہر اس چیز کی برائی سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ جس کی پیشانی کو تو ہی پکڑنے والا ہے۔ تو ہی اوّل ہے لہٰذا تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں تھی تو ہی آخر ہے لہٰذا تیرے بعد کوئی شے نہیں رہے گی۔ تو ظاہر ہے لہٰذا تجھ سے بڑھ کر کوئی ظاہر نہیں اور تو ہی باطن ہے لہٰذا تجھ سے زیادہ کوئی شے پوشیدہ نہیں۔''

(9) ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ.)) (مسلم، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ: 1518/4)

''اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے دم کرتا ہوں (کہ) ہر موذی شے سے اور ہر نفس کی برائی سے یا حاسد کی آنکھ سے، اللہ تجھے شفا دے، میں اللہ کے نام کی وساطت سے تجھے دم کرتا ہوں۔''

(10) ((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ.)) (مسلم، عن عائشه رضي الله عنها: 4/ 1518)

''اللہ کے نام کی وساطت سے جو کہ ہر دکھ پریشانی اور مصیبت وغیرہ سے تجھے بری کرتا ہے، اور ہر مرض سے تجھے شفا بخشتا ہے اور حاسد کی برائی سے جب حسد کرے اور نظر بد والے کی برائی سے تجھے شفا دیتا ہے۔''

(11) ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ ذِي عَيْنٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ.))

(صحيح ابن ماجه: 2/268)

''اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے دَم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تجھے ہر موذی شے سے، حاسد سے اور ہر نظر بد والے سے شفا دے۔''

یہ تعوذات، دعائیں اور دَم جادو، نظر بد، جنوں کے چھونے اور ہر قسم کے امراض کا علاج ہیں۔ مذکورہ بالا دم اللہ تعالیٰ کے اِذن اور حکم سے جامع اور بہت فائدہ بخش ہیں۔

تیسری قسم: اگر ممکن ہو تو سینگی یا پچھنوں (حجامہ) کے ذریعہ متاثرہ جگہ سے یا اس عضو سے جس پر جادو کا اثر ظاہر ہوا سے فاسد مادے نکلوا دے لیکن اگر یہ ممکن نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل ورحمت سے مذکورہ بالا علاج ہی کافی ہے۔

(زاد المعاد: 4/125)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

چوتھی قسم: طبی ادویات (Natural or Constitutional drugs) کی ہے۔قرآن کریم اورسنت مطہرہ نے کچھ ایسی سودمند طبی ادویات کے متعلق بتایا ہے کہ اگر انسان انہیں یقین توجہ اوراعتقاد رکھتے ہوئے کہ شفا من جانب اللّٰہ ہے استعمال کرے تو ان شاءاللہ تعالیٰ ان سے فائدہ حاصل ہوگا۔ جس طرح ہری گھاس اور اس جیسی بوٹیوں وغیرہ کے مرکبات (Compounds) ہیں جن کا استعمال اور فائدہ مجرب ہے۔لہٰذا ان نباتات (Vegetations) سے فائدہ حاصل کرنے میں کوئی چیز شرعاً مانع نہیں جب تک کہ حرام نہ ہوں۔(فتح الحق المبین فی علاج الصرع والسحر، ص: 139)

اللہ تعالیٰ کے فضل ورحمت سے مندرجہ ذیل طبی ادویات بہت فائدہ مند ہیں۔مثلاً: شہد،کلونجی،آبِ زمزم،آسمان کا پانی جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
﴿وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا﴾ ’’اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اُتارا۔‘‘ اور زیتون کا تیل۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: ((كُلُوْا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ.)) ’’روغن زیتون کھاؤ اور اس کے ساتھ مالش کرو بے شک زیتون کا درخت ایک مبارک درخت ہے۔‘‘

حقیقتاً یہ بات تجربہ سے ثابت ہوچکی ہے کہ درج بالا چیزوں کے استعمال

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اوران وظائف اورتعوذات کی پڑھائی اوراس تیل کا استعمال بہترین اور مجرب ہے۔اسی طرح غسل کرنا،صاف رہنا اورخوشبو لگانا،طبی ادویات کے زمرہ میں آتے ہیں۔(فتح الحق المبین، ص: 142)

نظر کا علاج:

نظر لگ جانے کے علاج کی کئی قسمیں ہیں:

نظر لگنے سے پہلے علاج:

نظر لگنے سے پہلے علاج کی کئی ایک صورتیں ہیں:

پہلی صورت: جس پر نظر لگنے کا ڈر ہو اس کو اذکار، دعاؤں اور شرعی تعوذات کے ساتھ محفوظ کرنا اور تحفظ دینا جس طرح جادو کے علاج کے باب میں جادو کے علاج کی پہلی قسم کے نمبر (1) میں ہے۔(فتح المبین، ص: 145)

(2) جب اپنے آپ کو یا اپنے بچے کو یا اپنے بھائی کو یا اس کے علاوہ وہ چیز دیکھے جو اُسے اچھی لگے تو اس کے لیے مندرجہ ذیل برکت کی دعا کرے: ((مَا شَاءَاللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ.)) ”جسے اللہ تعالیٰ چاہے نعمت سے نوازتا ہے اور قوت تو اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ ہے اے اللہ اسے برکت عطا فرما۔“

جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: ((اِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَخِيْهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ.)) ”جب تم میں سے کوئی اپنے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بھائی کی ایسی چیز دیکھے جو اس کو اچھی لگے تو اس کے لیے برکت کی دعا کرے۔''

(زاد المعاد: 170/4)

(3) اُن خوبیوں کو پوشیدہ رکھے جن پر نظر لگنے کا خدشہ ہو۔

(زاد المعاد: 153/4)

دوسری صورت: نظر لگنے کے بعد کے علاج کی ہے اور اس کے کئی اسباب ہیں:

(1) جب نظر لگانے والے کا علم ہو جائے تو اُسے وضو کرنے کا حکم دیا جائے اور جس آدمی کو نظر لگی ہے وہ اُس (وضو والے) پانی سے غسل کرے۔

(زادالمعاد: 163/4)

(2) (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) معوذتین (سورۃ الناس اور سورۃ الفلق)، فاتحۃ الکتاب، آیۃ الکرسی، سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات (اٰمن الرسول تا آخر) اور دم میں شرعی دعاؤں کو بکثرت پڑھے اور پھونکے اور ساتھ ہی درد والی جگہ پر دایاں ہاتھ پھیرے۔ جس طرح جادو کے علاج کی دوسری صورت کے حصہ (ب)، (ج) میں ذکر کیا گیا ہے۔

تیسری صورت: ان اسباب کا عمل جن سے حاسد کی نظر کا دفاع ہوتا ہے۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں:

(1) حاسد کے شر سے اللہ کی پناہ پکڑے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(2) اللہ کا تقویٰ اختیار کرے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے اوامر (Decress) اور نواہی (Forbidments) کا تحفظ کرے۔ کیونکہ حدیث میں۔ ''اِحْفَظِ اللّٰہَ یَحْفَظْكَ'' اللہ (کے اوامر ونواہی) کی حفاظت کر، وہ تیری حفاظت کرے گا۔ (صحیح الترمذی: 309/2)

(3) حاسد کی ایذا وغیرہ پر صبر کرے، اس سے درگزر کرے۔ نہ اس سے لڑے، نہ اس کی شکایت کرے اور نہ اس کو دکھ پہنچانے ہی کا سوچے۔

(4) اللہ پر توکل کرے کیونکہ جو اُس پر توکل کرتا ہے تو وہ اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

(5) حاسد سے خائف نہ ہو اور نہ ہی اپنے دل میں اس کے بارے میں کسی قسم کی سوچ یا فکر رکھے یہ سب سے بہترین علاج ہے۔

(6) اللہ تعالیٰ کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو، اس کے لیے اخلاص ہو اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا طلب کرے۔

(7) گناہوں سے توبہ کرے۔ کیونکہ گناہ انسان پر اُس کے دشمن مسلط کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے:

﴿وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ﴿30﴾﴾ (الشوریٰ: 30)

''اور جو تم کو مصیبت پہنچے پس اس سبب سے ہے جو تمہارے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہاتھوں نے کمایا اور وہ اکثر گناہوں سے درگزر کرتا ہے۔"

(8) جو صدقہ اور نیکی ممکن ہو کرے کیونکہ صدقہ اور نیکی مصیبت، نظر اور حاسد کے شر کو دور کرنے میں عجیب تاثیر (Strange Effect) رکھتے ہیں۔

(9) حاسد، زیادتی کرنے والے اور ایذاء دینے والے کی آگ کو بذریعہ احسان بجھا دے۔ جوں جوں وہ (ایذاء دینے والا، برائی کرنے والا، زیادتی کرنے والا، حسد کرنے والا) ایذاء، برائی، زیادتی اور حسد میں بڑھتا جائے تو اس سے مزید نیکیاں کرے، اس کو زیادہ نصیحت کرے اور اس پر مزید شفقت کرے۔

یاد رہے اس عملِ خیر کی توفیق اُسے ہی ملتی ہے جسے من جانب اللہ حظِّ وافر نصیب ہو۔

(10) توحید محض اور اخلاص کو اللہ تعالیٰ غالب اور دانا کے لیے مختص کرے کہ جس کی اجازت کے بغیر نہ کوئی چیز نقصان دے سکتی ہے اور نہ نفع ہی پہنچا سکتی ہے، اور وہی ان سب کے لیے جامع ہے اور اِن سب کا دارومدار (Orbit) اُسی پر ہے۔

پس توحید اللہ کا ایسا عظیم قلعہ (The Great Fort) ہے کہ جو اس میں داخل ہو گیا وہ یقیناً امن والوں میں ہو جائے گا۔

یہ دس اسباب ہیں جن سے حاسد، نظر بد لگانے والے اور ساحر کے شر (Wickedness) کا دفاع ہوتا ہے۔ (بدائع الفوائد لابن قیم: 2/245، 238)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آسیب زَدگی کا علاج:

ایسے آسیب زدہ کا علاج کہ جس کے بدن میں آسیب داخل ہو جائے اور اپنا اثر دکھائے اور اسے دکھ پہنچائے، اس کو بھی دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

(1)۔ **آسیب زدگی سے پہلے علاج:** آسیب زدگی سے بچاؤ کا معتبر طریقہ یہ ہے کہ تمام فرائض اور واجبات کی ادائیگی بڑی پابندی، ذمہ داری اور اہتمام سے کرے، محرمات سے احتراز کرے، برائیوں سے توبہ کرے اور اذکار، دعاؤں اور شرعی تعوذات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑے۔

(2)۔ **مبتلائے مرض کا علاج:** جب کسی کے جسم میں آسیب داخل ہو گیا ہو اور اسے تنگ کرتا۔ تکلیف دیتا ہو تو اس وقت ایسے مریض یعنی آسیب زدہ کا علاج بذریعہ دم ایسا مسلمان کرے جس کی زبان اور دل دونوں دم کی تاثیر پر موافق و ہم آہنگ ہوں۔ اس مرض کا عظیم ترین علاج یہ ہے کہ آسیب زدہ پر فاتحہ الکتاب (سنن ابی داؤد: 13/4، 14) آیۃ الکرسی، سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقْ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر پھونکے۔

مندرجہ بالا آیات اور سورتیں پڑھ کر پھونکنے کا عمل تین مرتبہ یا اس سے زیادہ دفعہ کرے اور ان کے ساتھ مزید قرآنی آیات بھی پڑھے اور آسیب زدہ پر پھونکے۔ کیونکہ سارے کا سارا قرآن امراض سینہ کے لیے شفاء ہے بلکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قرآن تو مومنوں کے لیے شفاء ہدایت اور رحمت ہے۔ (مسند امام احمد: 183/17) قرآنی آیات اور سورتوں کے ساتھ وہ دعائیں بھی پڑھ کر آسیب زدہ پر پھونکے جن کا بیان جادو کی دوسری قسم کے پیرا ''ب'' اور ''ج'' میں گزر چکا ہے۔

یاد رہے کہ اس آسیب زدہ کے علاج کے لیے دو باتوں کا ہونا ضروری ہے:

پہلی بات: پہلی بات تو آسیب زدہ کے متعلق ہے اور وہ یہ کہ اُس میں قوت نفس اور اللہ کی طرف سچی توبہ ہونے کے ساتھ ساتھ صحیح تعوذ پر جو کہ پڑھ کر اُس پر پھونکا گیا ہے اس کا دل اور زبان دونوں متفق ہوں۔ (کہ وہ مریض اس صحیح تعوذ کی بدولت روبصحت ہو جائے گا ایسا نہ ہو کہ زبان سے تو مانے مگر دل اس دم یا تعوذ پر مطمئن ہی نہ ہو)۔

دوسری بات: دوسری بات جس کا ہونا ضروری ہے وہ یہ بات ہے کہ معالج میں بھی مذکورہ بالا تین صفات بدرجہ اتم موجود ہوں (وہ تین صفات یہ ہیں: (1) قوتِ نفس (2) اللہ کی طرف سچی توبہ (3) تعوذ جو کہ بطورِ دم پڑھا گیا ہے۔ اس پر دل وزبان ہم آہنگ ہوں۔ کیونکہ اسلحہ کی افادیت اس کے استعمال کرنے والے کی مہارت پر منحصر ہوتی ہے۔ (زاد المعاد: 66/4، 69)

اور اگر آسیب زدہ کے کان میں اذان کہی جائے تو یہ بہت اچھا ہے کیونکہ اس سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نفسیاتی امراض کا علاج:

نفسیاتی اور سینہ کی تنگی کے امراض کا عظیم ترین اور مختصر علاج مندرجہ ذیل ہے:

(1) **ہدایت اور توحید:** جس طرح گمراہی اور شرک تنگی سینہ کے بہت بڑے اسباب میں سے ہیں اسی طرح ہدایت اور توحید، سینہ کی کشادگی کے بہت بڑے اسباب میں سے ہیں۔ چاہیے کہ انسان ہمیشہ توحید خالص اور ہدایت کی کوشش بھی کرے اور طالب بھی رہے۔

(2) **سچے ایمان کا نور:** ہمیشہ سچے ایمان کا نور اللہ تعالیٰ بندے کے دل میں عمل صالح کی بدولت ڈال دیتا ہے۔ ہمیشہ ایسے ہی ایمان کی کوشش کرے اور طالب رہے۔

(3) **سود مند علم:** جب بندے کا علم وسیع ہوتا ہے تو اس کے سینہ میں اِشرح وسعت پیدا ہوتی ہے اس لیے ایسے علم کا اہتمام کرے جو نفع بخش ہو۔

(4) **رغبت الی اللہ:** اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف رغبت اور رجوع کرنے، تہہ دل سے اس کے ساتھ محبت کرنے، اس کی طرف ہمہ تن متوجہ ہونے اور اس کی عبادت میں دلجمعی سے مشغول ہونے سے بھی نفسیاتی امراض دور ہوجاتے ہیں۔ اس کا اہتمام اور کوشش کرے۔

(5) **ذکر الٰہی:** ہر حال میں ہر جگہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے۔ کیونکہ ذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الٰہی انشراح صدر میں، دل کو آسودہ حال رکھنے میں اور غم واندوہ دور کرنے میں عجیب تاثیر رکھتا ہے۔

(6) مخلوق کی خیر خواہی: ہر وقت اور ہر لحاظ سے اللہ کی مخلوق سے بھلائی کرے اور ان کے فائدہ کا خیال رکھے اور لوگوں کو جہاں تک ہو سکے فائدہ پہنچائے۔ کیونکہ لوگوں پر احسان کرنے والے کا سینہ سب سے زیادہ آسودہ حال ہوتا ہے۔

(7) بہادری: انسان کو ہمیشہ جرأت منداور بہادر ہونا چاہیے۔ کیونکہ بہادری اور شجاعت سے آدمی کا سینہ کشادہ اور دل فراخ ہوتا ہے۔

(8) پاکیزہ خیالی: قابلِ مذمت خامیوں کو جودل کی تنگی اور پریشانی کا موجب ہوں دل سے نکال دے۔ جیسے حسد، بغض، کینہ، دشمنی، کھوٹ اور سرکشی وغیرہ ہیں۔ نبی اکرم ﷺ سے سب سے اچھے انسان کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

((كُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ صَدُوْقِ اللِّسَانِ.))

تو لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم ''صدوق اللسان'' (سچی زبان والے) کو تو پہچانتے ہیں مگر یہ ''مخموم القلب'' کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''وہ پرہیزگار، صاف اور ایسا دل جس میں نہ گناہ ہو، نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو اور نہ حسد ہو۔'' (صحیح ابن ماجه: 411/2)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

(9) فضولیات سے پرہیز: بے مقصد دیکھنا، کلام کرنا، سننا، لوگوں سے ملنا، کھانا اور سونا چھوڑ دے کیونکہ اِن عادات بد کا ترک کرنا، سینہ میں وسعت، دل کا اطمینان اور اُس کے غم اور پریشانیوں کو زائل کرنے کا سبب ہوتا ہے۔

(10) مصروف عمل رہنا: اپنے آپ کو کسی مفید کام میں اور نفع بخش علم کے حصول میں مشغول رکھے کیونکہ اِس سے انسان پریشان خیالات اور برے اعمال سے محفوظ رہتا ہے۔

(11) ماضی اور مستقبل سے بے نیازی: موجودہ حالات کے مطابق دین و دنیا کے لیے مفید کام کی جدوجہد میں مصروف رہتے ہوئے اور مستقبل کی پریشانیوں یا ماضی کے غموں کو قطعاً خاطر میں نہ لاتے ہوئے اپنے رب سے اپنے مقصد کی کامیابی کی دعا کرنے کے ساتھ ساتھ اس سے مدد مانگے۔ بلا ریب وشک اس سے غم اور پریشانی رفع ہوجائے گی۔

(12) قناعت پسندی: ہمیشہ قناعت پسند رہے اور خوشحالی اور فراغت میں اپنے سے ادنیٰ کی طرف نظر رکھے اور کبھی بھی ان معاملات میں اپنے سے اعلیٰ کی طرف نہ دیکھے اور نہ اس سے مرعوب ہو۔

(13) ترکِ ماضی: ماضی کی پریشانیوں اور تکالیف کو، کہ جن کا مداوا اب ممکن نہیں۔ مطلقاً بھول جائے اور ان پر پریشان اور متفکر نہ ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:......علامہ محمد اقبال رحمہ اللہ نے اپنی مشہور زمانہ نظم ''شکوہ'' میں اسی طرف اشارہ کیا ہے:

کیوں زیاں کار بنوں سود فراموش رہوں
فکر فردانہ کروں محوِ غم دوش رہوں

(14) مصیبت میں اسباب کی تلاش کرے: جب بندے پر کوئی مصیبت آئے تو اس پر یہ لازم ہے کہ اس کی تخفیف میں بایں صورت کوشش کرے کہ ان برے احتمالات کا جو پریشانی کے اسباب کا محور ہیں پتہ لگائے اور حتیٰ المقدور ان کو زائل کرنے کی کوشش کرے۔

(15) دل مضبوط رکھے: دل اس قدر مضبوط رکھے کہ اوہام اور خیالات سے جن سے برے افکار جنم لیتے ہیں۔یکسر متاثر نہ ہو اور کبھی غصہ میں نا آئے۔ پسندیدہ اشیاء کے زوال اور ناپسندیدہ چیزوں کے وقوع کے وہم میں نہ پڑے بلکہ نفع بخش کاموں کی کوشش کرتے ہوئے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرے اور اللہ تعالیٰ سے درگزر اور عافیت کا سوال کرے۔

(16) اعتماد اور توکل کا دامن تھامے رکھے: دل سے اللہ تعالیٰ پر اعتماد اور بھروسہ رکھے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے اچھے معاملہ کا یقین رکھے۔ کیونکہ جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے تو اوہام اُس پر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔

(17) صحت مند زندگی نعمت الٰہی ہے: عقل مند آدمی اس بات

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

سے بخوبی آگاہ اور واقف ہے کہ صحت مند زندگی ہی سعادت اور طمانیت کی ضامن ہے۔ یہ زندگی انتہائی مختصر ہے۔ لہٰذا غم اور گندگیوں سے آلودہ کر کے اسے مزید کم نہ کرے۔ کیونکہ غم اور پریشانیاں وغیرہ صحت مند کے خلاف اور صحت مند زندگی کی ضد ہیں۔

(18) پریشانی پر نعمتوں کا ذکر: جب اُس کو کوئی ناگوار پریشانی یا تکلیف پہنچے تو اپنی دینی اور دنیوی نعمتوں اور اُس مصیبت کے درمیان جو اُسے پہنچی ہے موازنہ کرے تو بوقت موازنہ اُس پر نعمتوں کی کثرت واضح ہو جائے گی۔

اس طرح اُس تکلیف کے درمیان جس کے واقع ہونے کا اسے ڈر ہے اور اُن بہت سے سلامتی کے احتمالات کے درمیان جن کے حصول کی اُسے توقع ہے موازنہ کرے تو یہ موازنہ ضعیف اور کمزور احتمال کو بہت سے قوی احتمالات پر غالب نہیں آنے دے گا۔ لہٰذا اس کی بدولت اُس کا غم اور خوف ختم ہو جائے گا۔

(19) مخالفت کی پروا نہ کرے: اسے اس بات کا بخوبی علم ہو کہ لوگوں کو اذیت خصوصاً بری اور ناگوار باتوں کی صورت میں اسے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی بلکہ اس کا نقصان انہی لوگوں کو پہنچے گا۔ لہٰذا وہ لوگوں کی اذیت کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اس کی کوئی پرواہ نہ کرے تاکہ وہ اس کے لیے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

(20) اپنے کام میں مگن رہے: اپنی سوچ اور فکر کو ان کاموں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مرکوز رکھے جو دینی اور دنیوی لحاظ سے اُس کے لیے سود مند ہیں۔

(21) اللہ تعالیٰ سے اچھی جزا کا امید وار ہے: اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے اور یہ بات ذہن میں رکھے کہ اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے لہٰذا جس پر اس نے مہربانی کی ہے اس کے شکریہ کی پروانہ کرے۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے:

﴿إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝﴾

(الدھر: 9)

”سوائے اس کے نہیں کہ ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کی خاطر کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔“

(22) مفید مطلب کاموں میں مصروف رہے: فائدہ مند کاموں کو اپنا نصب العین بنائے اور ان کے حصول کی کوشش کرتے ہوئے ضرر رساں کاموں کو درخورِ اعتنا نا سمجھے اور نہ اپنا ذہن اور سوچ ہی اُن میں مبذول کرے۔

(23) مستقبل کی فکر کرے: موجودہ حالات سے کنارہ کش ہو کر مستقبل کے کاموں کے لیے ترجیحات متعین کرے اور مستعد ہو کر اپنے اندر ان کے لیے قوتِ فکر وعمل پیدا کرے۔

(24) ترجیحات علم وعمل: نفع بخش اعمال اور فائدہ مند علوم میں سے انتہائی اہم اعمال وعلوم کا انتخاب کرے جن میں اُس کی شدید رغبت ہو اور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اس معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرے اور پھر مزید مشاورت سے کام لے۔
جب بعد از مشاورت مصلحت متحقق ہو جائے اور عزمِ صمیم کر لے تو اللہ تعالیٰ پر توکل کرے۔

(25) تذکرہ انعامات الٰہی کرے: اللہ تعالیٰ کی ظاہر و مخفی نعمتوں کا ذکر کرے کیونکہ اُن کی معرفت اور ان کی تحدیث وتبیین کی بدولت اللہ تعالیٰ غم اور دکھ دور کرتا ہے اور بندے کو شکر پر آمادہ کرتا ہے۔

(26) دوسروں کے محاسن کو دیکھے: جب آپ اپنی بیوی، قرابت دار، اہل معاملہ اور تعلق دار میں سے کسی میں بھی خامی پائیں تو اس کے محاسن کو پیش نظر رکھ کر اس کی خامی کا اُس کے محاسن کے ساتھ موازنہ کریں تو جہاں اس صحیح موازنہ کی بدولت اُس سے آپ کا تعلق ہمیشہ رہے گا وہاں اس کے متعلق آپ کا سینہ بھی صاف ہو جائے گا۔ کیونکہ فرمانِ نبوی ﷺ ہے:

((لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً اِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ.)) (مسلم: 1091/2)

”مومن مرد مومن عورت سے (یعنی خاوند اپنی بیوی سے) بغض اور کینہ نہ رکھے کیونکہ اگر اسے اس کی کوئی ایک عادت ناپسندیدہ ہوتی ہے تو اس کی عادت اچھی لگتی ہے۔“

(27) کاموں میں اصلاح کی دعا کرے: اپنے تمام امور کی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

درستی کی دعا کرے اور اس کی بہترین دعا یہ ہے:

((اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ وَدُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاٰخِرَتِيَ الَّتِيْ اِلَيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّالْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.)) (مسلم: 2087/4)

''اے اللہ! میرے لیے میرا دین درست فرما جو کہ میرے کام کی عصمت (تحفظ) ہے اور میری دنیا کو کہ جس میں میرا معاش ہے اور میری آخرت کو کہ جس کی طرف میرا لوٹنا ہے، اور زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی میں اضافہ کا موجب بنا، اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت اور آرام کا سبب بنا۔''

اسی طرح یہ بھی اس کے لیے بہترین دعا ہے:

((اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ.)) (ابو داؤد: 324/4۔ احمد: 42/5)

''اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی اُمید رکھتا ہوں پس تو مجھے ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے لیے تمام کام درست کردے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

(28) جہاد کا اہتمام کرے: اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ کیونکہ آپ ﷺ کا فرمان ہے:

((جَاهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنَّ الْجِهَادَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَابٌ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُنَجِّى اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ.)) (احمد: 314/5، 316، 319، 326، 330۔ والحاکم وصححه ووافقه الذهبی: 75/2)

''اللہ کی راہ میں جہاد کرو بے شک جہاد فی سبیل اللہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ (جس میں سے مجاہدین جنت میں داخل ہوں گے) اور اللہ تعالیٰ اس کی بدولت دکھ اور غم سے نجات دیتا ہے۔''

یہ درج بالا اسباب و وسائل ہیں جو نفسیاتی امراض کا مفید علاج ہیں۔ جو آدمی غور وفکر کر کے صدق دل اور اخلاص نیت سے ان پر عمل کرے تو یہ اس کی نفسیاتی پریشانیوں کا بہترین علاج ہیں۔ بعض علماء نے ان اسباب و وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے علاج کیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اکثر اوقات شفا بخشی اور عظیم کامیابیوں سے نوازا۔ (مقدمة الوسائل المفیده الطبعة الخامسة، ص: 6)

پھوڑے اور زخم کا علاج:

حضرت سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے جب کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آدمی درد وغیرہ کی شکایت کرتا یا کسی آدمی کو پھوڑا انکلا ہوتا یا پھر کوئی زخم ہوتا تو آپ اپنی انگلی کو زمین پر رکھا کرتے تھے۔ یہ کہہ کر حضرت سفیان رضی اللہ عنہ نے اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی پھر اس کو زمین سے اُٹھایا اور پڑھا:

((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا.)) (البخاری مع الفتح: 206/1)

''اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ ملا کر زخم یا دَرد والی جگہ پر لگائی جائے تو ہمارا مریض ہمارے رب کی مدد سے شفایاب ہوجاتا ہے۔''

حدیث کے معنی یہ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر اپنا لعاب مبارک لگاتے پھر اس کو زمین پر رکھتے تو زمین سے اس انگلی کے ساتھ تھوڑی بہت مٹی لگ جاتی تو اس کو زخمی جگہ پر یا دَرد والی جگہ پر لگاتے اور ساتھ ہی درج بالا دعا پڑھتے تو اللہ تعالیٰ شفاء سے ہمکنار کر دیتا ہے۔

(زاد المعاد: 4/186 - 187)

مصیبت کا علاج:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

(1)... ﴿مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يَسِيْرٌ ﴿22﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿23﴾﴾ (الحدید: 22 ۔ 23)

''کوئی بھی مصیبت جو زمین میں آتی ہے یا خود تمہارے نفوس کو پہنچتی ہے وہ ہمارے پیدا کرنے سے پہلے ہی کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے، (اور) یہ بات بلاشبہ اللہ کے لیے آسان ہے۔ اس لیے جو تمہیں نہ مل سکے اس پر غم نہ کرو اور جو اللہ تمہیں دے اس پر اترایا نہ کرو اور اللہ کسی بھی خود پسند اور فخر (تکبر) کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔''

دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

(2)... ﴿مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿11﴾﴾ (التغابن: 11)

''اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کوئی مصیبت نہیں آتی اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اللہ اس کے دل کو (ہدایت کی) راہ دکھائے گا اور اللہ تعالیٰ کو ہر شے معلوم ہے۔''

(3)...... نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ((مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِيْبُهٗ مُصِيْبَةٌ فَيَقُوْلُ، اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مُصِیْبَتِیْ وَأَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِنْھَا اِلَّآ اَجَرَہُ اللّٰہُ فِیْ مُصِیْبَتِہٖ وَاَخْلَفَ لَہٗ خَیْرًا مِنْھَا .))یعنی جب کسی بندے کوکوئی مصیبت پہنچےاور وہ اس پر ((اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اَجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِنْھَا .)) پڑھتا ہے۔''ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔اے اللہ! مجھے اس مصیبت کے بدلے اجر عطا فرما اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔تو اللہ تعالیٰ اُسے اُس مصیبت کے بدلے میں اجر عطا فرماتا ہے اور اُسے اس سے بہتر عطا فرما دیتا ہے۔''

(مسلم: 633/2)

(4)...... نبی ﷺ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کہتا ہے، جب میرے کسی بندے کا بیٹا فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ کیا تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کی ہے؟ تو وہ جواباً کہتے ہیں: ''ہاں'' اللہ تعالیٰ دوبارہ پوچھتا ہے کہ کیا تم نے میرے بندے کے دل کا ٹکڑا اس سے چھین لیا ہے؟ تو فرشتے کہتے ہیں: ''ہاں'' اللہ تعالیٰ پھر پوچھتا ہے کہ میرے بندے نے کیا کہا؟ فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ! تیرے بندے نے تیری حمد بیان کی اور ''اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ'' اے اللہ ہم تیرے ہی لیے ہیں اور آخر کار تیری ہی طرف لوٹائے جانے والے ہیں۔فرشتوں کا یہ جواب سن کر اللہ تعالیٰ انہیں حکم دیتا ہے کہ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دو اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس کا نام "بیت الحمد" رکھ دو۔ (صحیح الترمذی: 298/1)

(5)...... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "میرے پاس میرے مومن بندے کی جزاء صرف جنت ہی ہے۔ کیونکہ جب میں نے اہل دنیا سے اس کے مخلص ساتھی کی روح کو قبض کیا تو اس نے میری رضا کے حصول کے لیے صبر کا اظہار کیا۔"

(البخاری مع الفتح: 242/11)

(6)...... نبی اکرم ﷺ نے اس آدمی کو جس کا بیٹا فوت ہو گیا تھا فرمایا: "کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ تو جنت کے جس دروازے پر بھی جائے وہاں اپنے بیٹے کو اپنے (استقبال کے لیے) انتظار کرتا ہوا پائے۔"

(الفتح الباری: 243/11)

(7)...... نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزیں چھین کر آزماتا ہوں اور وہ ثواب کی اُمید رکھتا اور صبر سے کام لیتا ہے تو میں اُسے اُن دونوں کے بدلے جنت عطا کرتا ہوں" دو محبوب چیزوں سے مراد دو آنکھیں ہیں۔" (البخاری مع الفتح: 116/10)

(8)...... کوئی مسلمان کسی تکلیف، مصیبت یا بیماری میں مبتلا نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کی برائیاں اور گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔ جیسے درخت (خزاں میں) اپنے خشک پتوں کو گرا دیتا ہے۔

(البخاری مع الفتح: 120/10۔ مسلم: 1991/4)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(9)......کسی مسلمان کو اگر کانٹا بھی چبھتا ہے یا اس سے بھی کم کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔(مسلم: 1991/4)

(10)......مومن کو کوئی مرض، تھکاوٹ، بیماری اور غم نہیں پہنچتا۔حتیٰ کہ ہر پہنچنے والی مصیبت اور پریشانی کے بدلے میں اس کی خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں۔(مسلم: 1993/4)

(11)...... بلاشبہ بڑی جزا بڑی آزمائش ہی کے بدلے میں ملتی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو یقیناً اسے آزمائشوں میں مبتلا کرتا ہے سو جو راضی ہو گیا تو اس کے لیے رضا ہے اور جو غصے میں آ گیا اس کے لیے غصہ (ناراضی) ہے۔(صحیح الترمذی: 286/2)

(12)......بندے کے ساتھ آزمائش ہمیشہ چمٹی رہتی ہے حتیٰ کہ وہ اس کو اس حال میں چھوڑتی ہے کہ وہ زمین پر چلتا ہے اور وہ خطاؤں سے بالکل پاک ہوتا ہے۔(صحیح الترمذی: 286/2)

غم اور پریشانی کا علاج:

جو آدمی غم اور پریشانی میں درج ذیل دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام غم اور پریشانیاں دور فرما دے گا اور اسے اس کے بدلے خوشی اور فرحت سے نوازے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(1) ((أَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ وَفِي قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ، أَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَلْهَمْتَ عِبَادَكَ، أَوْ اِسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي مَكْنُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدِكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِي، وَنُوْرَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذِهَابَ هَمِّي.))

(احمد: 1/1391۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے)

"اے اللہ بے شک میں تیرا ہی بندہ ہوں، تیرے ہی بندے کا بیٹا ہوں، اور تیری ہی باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے تیرے حکم کا پابند ہوں، میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے بذاتِ خود اپنے لیے منتخب کیا ہے یا تو نے اس کو اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اس کو اپنے پاس غیب کے علم میں پوشیدہ رکھا ہے کہ قرآن حکیم کو میرے دل کی تازگی اور آسودگی کا سبب بنا اور اس کو میرے سینے کا نور بنا اور اس کو میرے غم کو ختم کرنے والا اور میری پریشانی کو دور کرنے والا بنادے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(2) ((اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.)) (البخاری: 158/7)

''اے اللہ! میں غم سے پریشانی سے، عاجزی سے، سستی سے، بخل سے، قرضے کے بوجھ سے اور آدمیوں کے تسلط سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔''

((كَانَ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ مِنْ هٰذَا الدُّعَاءِ.)) رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت سے کیا کرتے تھے۔ (البخاری مع الفتح: 173/1)

رنج اور تکلیف کا علاج:

(1) ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.))

(البخاری: 154/7۔ مسلم: 2092/4)

''اللہ عظیم و بردبار ہی معبود برحق ہے، اس عرش عظیم کے رب کے علاوہ کوئی لائق نہیں، وہ تو آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔''

(2) ((اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.))

(ابو داؤد: 324/4۔ احمد: 42/5)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ میں تیری رحمت ہی کی اُمید کرتا ہوں پس تو مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے لیے میرے تمام کام درست کر دے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔"

(3) ((لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ.))

"اے اللہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں سے ہوں۔" (صحیح الترمذی: 168/3)

(4) ((اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا.))

"صرف اور صرف اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔" (صحیح الترمذی: 196/4۔ ابو داؤد: 87/2)

اپنا علاج خود کرنا:

مریض اپنا ہاتھ اپنے جسم کے اس حصہ پر رکھے جہاں درد محسوس کرتا ہے، اور یہ دعا پڑھے: "تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر سات مرتبہ دعا پڑھے۔"

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ.))

"اللہ کے نام کے ساتھ اور اس کی قدرت کے ساتھ اس تکلیف سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور اس سے جس کا مجھے خدشہ ہے پناہ مانگتا ہے۔" (مسلم: 1728/4)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مریض کی عیادت پر اس کا علاج:

جب کوئی مسلمان کسی مریض کی عیادت کے لیے اس کے پاس جاتا ہے اور اس پر درج ذیل دعا پڑھتا ہے تو ضرور شفا یاب ہوگا سوائے اس کے کہ جس کا وقت اللہ تعالیٰ کے ہاں ختم ہو چکا ہو۔ یعنی اس کی موت کا وقت آ چکا ہو۔ یہ دعا سات مرتبہ پڑھے:

((أَسَالُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ.))

(صحيح الترمذی: 2/210- صحيح الجامع: 5/180)

''میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا عنایت فرمائے۔''

نیند میں ڈر اور بے چینی کا علاج:

نیند میں ڈر اور خوف ہونے کی شکل میں درج ذیل دعا پڑھے:

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ.))(صحيح الترمذی: 3/171-ابو داؤد: 4/12)

''میں اللہ کے پورے کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں اس کے غضب سے، اس کی سزا سے، اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

چھیڑ چھاڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔“

بخار کا علاج:

نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ بخار دوزخ کی بھاپ ہے پس اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔(البخاری مع الفتح: 174/10- مسلم: 1733/4)

فائدہ:......یعنی جب بخار ہو تو ٹھنڈے پانی سے جسم کو ٹھنڈا کرنے سے بخار اُتر جاتا ہے یا کم ہو جاتا ہے۔اگر ضرورت ہو تو ٹھنڈے پانی سے غسل کرے تا کہ بخار اُتر جائے۔

ڈسے جانے کا علاج:

(1)......اگر کسی شخص کو کسی موذی جانور نے ڈس لیا ہو تو آدمی سورۃ فاتحہ پڑھ کر منہ میں جمع کیے ہوئے لعاب کو ڈسی ہوئی جگہ پر تھوکے یا لگا دے تو اللہ تعالیٰ اسے شفاء عنایت فرما دیتا ہے۔(البخاری مع الفتح: 208/10)

(2)......ڈسی ہوئی جگہ کو پانی اور نمک سے دھویا جائے اور دھوتے وقت سورۃ الکافرون اور معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھی جائیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ شفا یاب ہو گا۔(الطبرانی فی المعجم الصغیر، وانظر مجمع الزوائد: 111/5، وحسن اسنادہ)

غصے کا علاج:

غصے کے علاج کے دو طریقے ہیں:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

(1) غصے سے بچنا: غصے سے آدمی اسی وقت بچ سکتا ہے جب اس کے اسباب سے بچے یعنی تکبر، خود پسندی، فخر، قابل مذمت حرص، غیر مناسب مذاق، بے ہودگی اور غلط زبان کا استعمال و قابل مذمت ونفرت حرکات غصے کے اسباب ہیں۔اس لیے ان سے اجتناب کرے۔

(2) حالت غصہ میں غصہ کا علاج: غصے کی حالت میں اس سے بچنے کے لیے چار طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں:

1۔ غصے کی حالت میں آدمی کو چاہیے کہ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ) پڑھے۔یعنی کہے کہ اے اللہ! میں شیطان مردود سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

2۔ غصے والا آدمی فوری طور پر وضو کرے۔

3۔ غصے میں آیا ہوا آدمی اپنی حالت کو تبدیل کرے یعنی اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے یا لیٹ جائے یا جگہ تبدیل کر لے یا پھر گفتگو سے رک جائے یا اس کے علاوہ کوئی اور طریقہ اختیار کرے جس سے اس کی توجہ کسی دوسری طرف مبذول ہوجائے۔

4۔ غصے میں آیا ہوا آدمی فوری طور پر غصے کے نتائج کی طرف غور کرے اور اس ذلت و رسوائی کے متعلق سوچے جو غصے میں کیے گئے عمل کے نتائج کے طور پر ظاہر ہوگی، اوران احادیث رسول ﷺ پر غور کرے جن میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

غصے کو پی جانے کے اجر وثواب کا اور غصے کے خطرناک نتائج کا بیان ہے۔اگرایسا کرے گا تو یقینا غصہ فرو ہو جائے گا۔

(آفات اللسان: 110- 112)

فائدہ:......غصہ ضبط کرنے کی فضیلت کے متعلق کئی احادیث ہیں۔ جن میں سے صرف دو درج ذیل ہیں:

(ا)...... ((مَنْ كظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى اَن يُنْفِذَهٗ مَلَاءَ اللّٰهُ جَوْفَهٗ أَمْنًا وَّ اِيْمَانًا.)) (ابن کثیر، جلد اوّل، ص: 406، بحواله ابو داؤد)

''جو اپنا غصہ پی جائے گا باوجود اس کے کہ وہ اس کو نافذ کرنے کی قدرت رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے سارے جسم کو امن اور ایمان سے بھر دیتا ہے۔''

(ب)...... ((مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ مِنْ جُرْعَةٍ أَفْضَلَ أَجْرًا مِنْ جُرْعَةٍ غَيْظٍ كَظَمَهَا اِبْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ.))

(ابن کثیر، جلد اوّل، ص: 406)

''بندے کا غصے کا وہ گھونٹ جسے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے پی جاتا ہے، سب گھونٹوں سے افضل ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک غصے پر قابو پالینا تمام اعمال سے افضل ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کلونجی سے علاج:

نبی اکرم ﷺ کا ارشادگرامی ہے:

((اِنَّ فِی الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ.))

''یعنی بے شک کلونجی ''اَلسَّام'' کے علاوہ ہر بیماری کی دوا ہے۔''

ابن شہاب کہتے ہیں کہ ''السَّام'' سے مراد موت ہے اور ''اَلْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ'' سے مراد ''الشُّوْنِیْز'' یعنی کلونجی ہے۔ (البخاری مع الفتح: 10/143۔ مسلم: 1735)

فائدہ:...... ''اَلْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ'' اور ''الشُّوْنِیْز'' دونوں مترادف الفاظ (Synonym Words) ہیں دونوں کے معنی اُردو زبان میں کلونجی لیے جاتے ہیں۔ کلونجی کے استعمال میں بہت زیادہ فائدے ہیں اور نبی اکرم ﷺ کا یہ قول ''شِفَاءَ شَیْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا'' یعنی ہر مرض کا علاج ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول: ﴿تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا﴾ (الاحقاف: 25) یعنی ہر شے کو اپنے رب کے حکم سے ہلاک کر دے گی، کی مثل ہے۔ یعنی جس طرح ہر شے ہلاک ہو جائے گی اسی طرح کلونجی کے استعمال سے ہر مرض سے شفا میسر آجائے گی۔ (زاد المعاد: 4/297)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شہد سے علاج:

1۔ جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کے بارے میں فرمایا ہے:

﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ؀﴾ (النحل: 69)

''ان مکھیوں کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا مشروب (شہد) نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔ یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے غور وفکر کرنے والوں کے لیے۔''

2۔ اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے، شفا تین چیزوں میں ہے:

''(1) سینگی لگوانے میں (2) یا شہد پینے میں (3) یا آگ کے ساتھ داغ لگوانے میں اور میں اپنی اُمت کو داغ لگوانے سے منع کرتا ہوں۔'' (البخاری مع الفتح: 137/10، فوائد العسل فی زادالمعاد: 50/4، 62۔ والطب من الکتاب والسنة للعلامة موفق الدین عبداللطیف البغدادی، ص: 129، 136)

فائدہ:...... معلوم ہوا کہ شہد کا استعمال ہر مرض میں شفاء کا حکم رکھتا ہے۔ اطباء نے اسے مختلف طریقوں سے استعمال کرنے کے فوائد لکھے ہیں۔

آبِ زمزم سے علاج:

1۔ نبی اکرم ﷺ نے آبِ زمزم کے بارے میں فرمایا ہے: ((اِنَّهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ "وَشِفَاءُ سُقْمٍ".)) "بے شک آبِ زمزم بابرکت چیز ہے اور یقیناً وہ کھانے والوں کا کھانا ہے (اور بیماریوں کے لیے شفاء ہے)۔" (مسلم: 922/4، اورقوسین کے درمیان والے حروف مجمع الزوائد کے ہیں 286/3)

2۔ حدیثِ جابر میں ہے جسے وہ نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں: ((مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ.)) "آبِ زمزم ہر اس مقصد کے لیے مفید ہے جس کے لیے اس کو پیا جائے (بشرطیکہ مقصد ناجائز نہ ہو)۔"

(صحیح ابن ماجه: 183/2۔ وارواء الغليل: 320/4)

3۔ نبی اکرم ﷺ آبِ زمزم برتنوں اور مشکیزوں میں بھر کر لاتے اور مریضوں پر بہاتے اور انہیں پلاتے تھے۔ (الترمذی والبیهقی: 202/5۔ صحیح الترمذی: 284/1۔ زاد المعاد: 393/4، 178)

ابن قیم رحمہ اللہ نے کہا ہے: بے شک میں نے اور میرے علاوہ دوسرے لوگوں نے آبِ زمزم کے ساتھ شفاء حاصل کرنے کے سلسلے میں کئی عجیب باتوں کا تجربہ کیا اور میں نے بہت سی بیماریوں کا علاج اس کے ساتھ کیا ہے اور اللہ کی مدد سے شفایاب ہوا ہوں۔ (زادالمعاد: 393/4، 178)

دل کی بیماریوں کا علاج:

دل کے امراض کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(1) **قلبِ سلیم:** نجات اخروی کی ایک شرط قلب سلیم بھی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

﴿يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿88﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿89﴾﴾ (الشعراء: 26/88، 89)

''(قیامت کا دن ایسا دن ہوگا) جس دن مال اور بیٹے کچھ نفع نہیں دیں گے ہاں مگر (وہ شخص ضرور فائدہ حاصل کرے گا) جو قلب سلیم لے کر آئے گا۔''

قلبِ سلیم وہ دل ہے جو ہر ایسی خواہش سے محفوظ ہو جو اللہ تعالیٰ کے اوامر اور اس کی نواہی کے مخالف ہو اور ہر ایسے شبہ سے بھی جو اس کی خبر کے معارض ہو اور اس کے رسول ﷺ کو چھوڑ کر کسی کو اپنا فیصل بنانے سے گریزاں ہو۔ مختصر یہ کہ قلب سلیم وہ ہے جس میں کسی بھی صورت میں غیر اللہ کے شرک کی گنجائش نہ ہو بلکہ اس کی بندگی قصداً از روئے محبت، بر سبیل توکل، انابت اور رجوع کے ساتھ اور خوف اور اُمید کے ساتھ اسی کے لیے خالص ہو اور اس کا عمل بھی صرف اور صرف اللہ کے لیے خالص ہو اور اس کے تمام اعمال کا مقصود و غایت صرف اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی رضا ہو۔ اگر محبت کرے تو اللہ کے لیے کرے اور اگر کسی سے نفرت ہو تو بھی صرف اللہ کے لیے ہو۔ اگر دے تو اللہ کے لیے دے اور اگر روکے تو بھی صرف اللہ کے حکم کے تحت روکے۔ اس کو اگر فکر دامن گیر ہو تو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بھی صرف اور صرف اللہ کے لیے اور اگر محبت سے سرشار ہو تو بھی صرف اور صرف مقصود اللہ تعالیٰ کی ذات ہو۔اس کی نیت اور ارادہ، محبت اور کوشش، بدن اور اعمال، اس کا سونا اور بیدار ہونا، اس کی گفتگو سب اللہ کے لیے ہو، اور اللہ کی بابت گفتگو اسے سب باتوں سے زیادہ مرغوب و پسندیدہ ہو اور اس کے افکار، نظریات اللہ تعالیٰ کی رضا اور محبت کے گرد گھومیں۔ (اغاثة اللهفان من مصائد الشيطان لابن القيم رحمہ اللہ: 1/ 7، 73) اے اللہ ہم کو ایسے ہی دل سے نواز (آمین)۔

(2) مردہ دل: یہ ایک ایسا دل ہے جو کہ قلب سلیم کے بالکل برعکس ہے۔ یہ ایسا دل ہے کہ نہ اپنے رب کو پہچانتا ہے نہ اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اس کی بندگی کرتا ہے نہ اس سے محبت رکھتا اور نہ اسے پسند ہی کرتا ہے بلکہ ہمہ وقت اپنی خواہشات ولذات کی تکمیل میں مگن رہتا ہے خواہ اس سے اللہ تعالیٰ غصے اور ناراض ہو۔ وہ از روئے محبت، از روئے خوف و رجا، خوشی سے، غصے سے، بر سبیل تعظیم اور بصورت ذلت و رسوائی بہر صورت و ہیت غیر اللہ کی بندگی بجا لاتا ہے۔ اگر نفرت کرتا ہے تو اپنے نفس کی خاطر، اگر محبت کرتا ہے تو اپنی خواہش کے تابع ہو کر اور اگر دیتا ہے تو خواہش کے لیے اور اگر روکتا ہے تو اپنی انانیت کی خاطر، یہ وہ دل ہے کہ خواہش جس کا مقتدا، شہوت جس کا قائد، جہالت جس کا راہنما اور غفلت جس کی سواری ہے۔ (اغاثة اللهفان من مصائد الشيطان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لابن القیم رحمہ اللہ: 1/ 9)ہم ایسے دل سے اللہ کی پناہ پکڑتے ہیں۔(آمین)

(3) بیمار دل: یہ ایک ایسا دل ہے جو زندہ ہونے کے ساتھ بیمار بھی ہو۔ اس میں دو مادے ہوتے ہیں: (مادہ حیات اور مادہ ہلاکت) کبھی اس کو مادہ حیات اپنی طرف کھینچتا ہے اور کبھی مادہ ہلاکت اسے اپنی طرف گھسیٹتا ہے تو جوان دونوں میں سے غالب آئے یہ اس کا ہو جاتا ہے۔

اس میں اللہ تعالیٰ کی محبت، اس پر ایمان اس کے لیے اخلاص اور اس پر توکل موجود ہوتا ہے، یہی (اوصاف بالا) اس کی زندگی کا مادہ (یعنی مادہ حیات) ہیں، اور اس میں خواہشات کی ہوس، ان کو حاصل کرنے کی حرص، حسد، تکبر، خود پسندی، برتری کی خواہش، زمین میں اختیارات کے حصول کے لیے فساد کا جذبہ، نفاق، ریاکاری، کنجوسی اور بخل جیسے مذموم امراض بھی ہوتے ہیں اور یہی خامیاں اس کی ہلاکت اور تباہی کا سبب بن جاتی ہیں۔(اغاثة اللهفان: 1/9) ہم ایسے دل سے اللہ کی پناہ پکڑتے ہیں۔

قرآن مجید جمیع امراض کا علاج اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے (یہ کتاب) نصیحت آ چکی ہے۔ یہ دِلوں کے امراض کی شفاء اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔'' (یونس: 57)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اور دوسری جگہ فرمایا:

”اور ہم قرآن میں جو کچھ نازل کرتے ہیں وہ مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے مگر یہ ظالموں کے لیے خسارہ ہی میں اضافہ کرتا ہے۔“(بنی اسرائیل: 82)

دِل کی بیماریوں کی دو اقسام:

پہلی قسم: دِل کی بیماری کی یہ قسم وہ ہے جس میں مریض کو درد نہیں ہوتا۔ یہ جہالت، شبہات اور شکوک کی بیماری ہے۔ یہ بیماری کی دوسری قسم کے بہ نسبت زیادہ خطرناک قسم ہے لیکن دِل کی خرابی کے باعث مریض اس کے درد (Pain) کو محسوس نہیں کرتا۔

دوسری قسم: دِل کی بیماری کی دوسری قسم وہ ہے جس سے دل کو درد ہوتا ہے۔ جیسے غم، دکھ، پریشانی اور غصہ وغیرہ، اور یہ مرض طبی ادویات سے بایں صورت زائل (Neutralize) ہو جاتا ہے کہ اس کے اسباب وغیرہ کو زائل کر دیا جائے۔(اغاثة اللهفان: 44/1)

دِل کا علاج:

دل کا علاج چار چیزوں کے ساتھ ہوسکتا ہے:

پہلی چیز: قرآن کریم، بلاشبہ قرآن حکیم سینوں میں جو شک کی بیماریاں ہوں ان کے لیے شفاء ہے اور ان میں جو شرک، کفر کی میل، شبہات اور

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

خواہشات کی بیماریاں ہوتی ہیں ان کو زائل کر دیتا ہے اور یہ اس شخص کے لیے جو اسے حق سمجھے اور اس پر عمل کرے ہدایت ہے، اور مومنوں کے لیے بایں صورت رحمت ہے کہ انہیں اس کی بدولت جلد یا بدیر فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے:

''بھلا وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیا اور اس کو روشنی دی جس کی مدد سے وہ لوگوں میں زندگی بسر کر رہا ہے۔ اس شخص کی مانند ہوسکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہوا ہے، اور اس کے وہاں سے نکلنے کی کوئی صورت نہ ہو؟''(الانعام: 122/6)

دوسری چیز: دِل تین چیزوں کا محتاج ہے، جس کا اہتمام از بس ضروری ہے:

(ا)...... دل کو ان چیزوں پر مرکوز کرے جو اس کی قوت کا باعث ہوں یعنی ایمان اور عمل صالح کے ساتھ اطاعت گزاری کے کاموں سے رغبت رکھے۔

(ب)...... ضرررساں کاموں سے بچے اور اس کی صورت یہ ہے کہ جمیع معاصی یعنی نافرمانیوں سے اور ہمہ قسم کے شریعت مخالف کاموں سے اپنے آپ کو بچائے۔

(ج)...... ہر قسم کے ایذاء دینے والے کاموں سے اجتناب کرے اور توبہ اور استغفار کو حرز جان بنا لے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

تیسری چیز: اپنے دل پر اپنے نفس کو غالب نہ آنے دے اور یہ دو طرح سے ہوتا ہے:

(1)......آدمی اپنے دل کا محاسبہ کرتا رہے۔

(2)......آدمی دل میں اُبھرنے والی خواہشات کی مخالفت کرتا ہے۔

محاسبہ نفس کی دو صورتیں:

1۔ کوئی کام کرنے سے پہلے محاسبہ کرے کہ یہ کام اطاعت اور فرمانبرداری کے خلاف تو نہیں؟ اس میں وہ چار چیزوں پر غور کرے:

(الف)......جو کام وہ کرنا چاہتا ہے کیا اس کے کرنے کی اس میں طاقت ہے؟

(ب)......جو کام وہ کرنا چاہتا ہے کیا اس کا کرنا اس کے چھوڑنے سے بہتر ہے؟

(ج)......جو کام وہ کر رہا ہے کیا اس کا مقصود اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی رضا کا حصول ہے؟

(د)......جو کام وہ کرنے جا رہا ہے وہ ایسا ہے جس کی تکمیل کے لیے اسے دوسرے لوگوں کی ضرورت و احتیاج ہے تو کیا لوگ بوقت ضرورت و احتیاج اس کی معاونت کریں گے؟ اگر جواب مثبت میں ہے تو اس کام میں پیش قدمی کرے۔ بصورتِ دیگر اس کام سے ہمیشہ بچے۔

2۔ کام کرنے کے بعد اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور اس کی تین صورتیں ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(الف)......ایسے نیک کام پر اپنے نفس کا محاسبہ کرے کہ جس کی ادائیگی میں اس نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے سے کوتاہی کی ہو اور اسے اس طرح ادا نہ کر سکا ہو کہ جس طرح اس کا کرنا اللہ تعالیٰ کو مقصود ومطلوب تھا، اللہ تعالیٰ کے حقوق ہیں: اخلاص، نصیحت، مکمل پیروی، مقام احسان اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کا استحضار اور ان سب کے بعد اپنی تقصیر اور کوتاہی کا احساس و اعتراف ہو کہ میں انہیں ادا کر سکا جس طرح اللہ تعالیٰ کی شایانِ شان ہے۔

(ب)...... ہر اس کام پر کہ جس کا ترک کرنا اس کے کرنے سے بہتر ہو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور اس عمل کو ترک کر دے۔

(ج)......جائز اور متداول کام کے ترک کرنے پر اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور اگر ترک سے مقصود اللہ تعالیٰ کی ذات اور دارِ آخرت ہو تو بہتر لیکن اگر اس کا مطلوبِ دنیا ہو تو پھر اس کام کا ترک کر دینا باعث خسران ہوگا۔

ان سب باتوں کا حاصل اور خلاصہ یہ ہے کہ اوّلاً فرائض پر نظر دوڑائے، اگر ان میں کمی محسوس کرے تو ان کی تکمیل کرے پھر حرام اور ناجائز کاموں کی طرف دیکھے کہ ان میں سے کسی کام کا اس نے ارتکاب (Commit) تو نہیں کیا۔ اگر کیا ہو تو توبہ و استغفار کے ذریعے سے اس کا تدارک کرے۔ پھر اپنے اعضاء کا محاسبہ کر کے ان کی اصلاح کرے۔ پھر آخر میں جہاں کہیں اس سے غفلت ہوئی ہو اس کا ازالہ کرے۔(اغاثة اللهفان: 136/1)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چوتھی چیز: دل پر شیطان کے غلبہ کی بیماری کا علاج۔

(الف)......شیطان انسان کا ازلی وابدی دشمن ہے۔ انسان اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑ کر یعنی "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" کے وِرد کو حرز جان بنا کر اس سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نفس کی برائی اور شیطان کے شر سے اکٹھی پناہ مانگا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہر صبح وشام اور سوتے وقت اس دعا کے التزام کے لیے فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءً أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ.)) (صحیح الترمذی: 3/142)

"اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، غیب و حاضر کے جاننے والے، ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کی برائی، شیطان کی برائی اور تیرے ساتھ اس کے شرک سے اور اس سے کہ میں برائی کا ارتکاب کر کے اس کا بوجھ اپنے نفس پر ڈالوں یا کسی دوسرے مسلمانوں کو اس برائی پر آمادہ کروں۔ تیری پناہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں آتا ہوں۔“

(ب)...... اِستعاذہ، توکل اور اخلاص شیطان کے غلبے کو روکتے ہیں۔

(اغاثة اللهفان: 1/162، 145)

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

❀❀❀❀

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

یادداشت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“